باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

ASR-E-HAZIR

24/شعبان المعظم 1444ھ | مطابق 17/مارچ 2023ء | بروزِ جمعہ | جلد:(۳) | شمارہ:(۶۸) | صفحات:(۸)

کاریگر
دی مینس ویئر
ماہِ صیام کے لیے صرف 6 دن باقی
کرتا پائجامہ، سدری، ٹوپ، شیروانی
اور مردانہ ملبوسات کا شاندار و معیاری کلکشن
ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza, Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

آر ایس ایس کے بعد اب بی جے پی خود بھی میدان میں

ملک کے 65 مسلم اکثریتی اضلاع میں اقلیتی طبقے کے 5 ہزار 'مودی دوست' بنانے کی تیاری

نئی دہلی:16/مارچ (عصر حاضر نیوز) آر ایس ایس کی مسلم دوستی اور ڈائیلاگ کے نام سے مسلمانوں کو لبھانے کی چل رہی کوششوں کے درمیان اب بی جے پی خود بھی میدان میں اتر رہی ہے۔ حالانکہ بھاجپا اپنی پالیسی کے مطابق مسلمانوں کو تو ٹکٹ تک دینا گوارا نہیں کرتی لیکن ان سے ووٹ لینے کے مختلف حربے اختیار کیے جا رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت کی مرکزی کابینہ میں فی الحال کوئی مسلم چہرہ تک نہیں رہا۔ مختار عباس نقوی کو وزارت سے ہٹا کر بی جے پی مکمل طور پر مسلم مکت حکمرانی کر رہی ہے۔ ایسے میں اب جبکہ لوک سبھا الیکشن میں ایک سال سے زیادہ کا وقت رہ گیا ہے، لیکن بی جے پی نے ابھی سے تیاری تیز کر دی ہے۔ سال 2024 کے لوک سبھا الیکشن میں اپنی جیت یقینی بنانے کے لیے بی جے پی مسلم ووٹروں کو راغب کرنے کے لئے منصوبہ بند طریقے سے آگے بڑھ رہی ہے۔ پارٹی ملک کے 65 مسلم اکثریتی اضلاع میں اقلیتی طبقے کے 5 ہزار 'مودی دوست' بنائے گی، جو اپنے اپنے اضلاع میں مسلمان ووٹروں کو پارٹی سے جوڑنے کا کام کریں گے۔ ان میں اتر پردیش سے 13 اضلاع، مغربی بنگال سے 13 اضلاع، بہار آسام اور کیرلا کے مسلم اکثریتی اضلاع شامل ہیں۔ منصوبہ کی شروعات 25 اپریل سے ہوگی، جو ایک سال تک جاری رہے گی۔ پارٹی نے 15 مارچ سے ہی 'صوفی مکالمہ مہم' کی بھی شروعات کی ہے۔ اس کا مقصد صوفی طبقے کے لوگوں کو بی جے پی سے جوڑنا ہے۔ پارٹی کے اقلیتی مورچہ کے سربراہ جمال صدیقی نے کہا کہ صوفی ازم سے وابستہ 150 افراد کی ٹیم مہم کے لیے تشکیل دی گئی ہے۔ مہم کا اختتام وزیر اعظم نریندر مودی کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کے ساتھ ہوگا۔ اس کی وجہ سے پارٹی کو امید ہے کہ ہر طبقہ بی جے پی میں شامل ہو جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے حال ہی میں داودی بوہرہ طبقے کے پروگرام میں شرکت کی تھی۔ انہوں نے اس دوران کہا تھا کہ میں آپ کے خاندان کا فرد ہوں۔ پی ایم مودی نے نیشنل ایگزیکٹیو کی میٹنگ میں یہ بھی کہا تھا کہ کوئی ہمیں ووٹ دے یا نہ دے لیکن سماج کے ہر طبقے کو پارٹی سے جوڑنا ہوگا۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں سے کہا کہ وہ پسماندہ، بوہرہ، مسلم پیشہ ور افراد اور تعلیم یافتہ مسلمانوں تک پہنچیں۔ اس کے ساتھ ہی بی جے پی کو امید ہے کہ وہ 2024 اور 2019 میں بڑی جیت حاصل کرے گی۔ اسی کو لے کر بی جے پی نے یہ حکمت عملی بنائی ہے۔

اگر آپ نے آدھار کارڈ اپ ڈیٹ نہیں کیا ہے تو مفت میں کر لیں!

نئی دہلی:16/مارچ (عصر حاضر نیوز) اگر آپ اپنے آدھار میں آن لائن جا کر کچھ اپ ڈیٹ کرنا چاہتے ہیں تو اب بالکل مفت میں کر پائیں گے۔ یونک آئیڈنٹٹی فکیشن اتھاریٹی آف انڈیا (یو آئی ڈی اے آئی) نے شہریوں کو مفت میں آدھار کے لیے آن لائن ڈاکیومنٹ اپ ڈیٹ کرنے کی سہولت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ سہولت 14 جون تک جاری رہے گی۔ 10 سال پرانا آدھار کارڈ ہونے پر اسے لازمی طور پر اپ ڈیٹ کرانا ہوگا۔ یو آئی ڈی اے آئی نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ مائی آدھار پورٹل پر جا کر مفت میں ڈاکیومنٹ کو اپ ڈیٹ سہولت کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ڈاکیومنٹ کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے کوئی فیس کی ادائیگی نہیں کرنی ہوگی، لیکن آدھار سینٹر پر جا کر ڈاکیومنٹ اپ ڈیٹ کرنے پر 50 روپے فیس دینی ہوگی۔ اس سے پہلے رہائشیوں کو آدھار پورٹل پر اپنے دستاویز کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے 25 روپے کی ادائیگی کرنی پڑتی تھی۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ رہائشیوں کو اپنے آدھار دستاویزات کو مفت آن لائن اپ ڈیٹ کرنے کی اجازت دینے کا UIDAI کا فیصلہ لوگوں پر مبنی اقدام ہے، جس سے لاکھوں باشندوں کو فائدہ پہنچے گا۔ مفت سروس اگلے تین مہینوں (یعنی 15 مارچ سے 14 جون 2023 تک) کے لیے دستیاب ہے۔ آدھار انرولمنٹ اینڈ اپ ڈیٹ ریگولیشنز، 2016' کے مطابق، ایک آدھار نمبر رکھنے والا کم از کم ایک بار شناخت کا ثبوت (پی او آئی) اور ایڈریس کا ثبوت (پی او اے) دستاویزات جمع کر کے آدھار کے لیے اندراج کر سکتا ہے، اس تاریخ سے ہر 10 سال مکمل ہونے پر۔ آدھار کے لیے اندراج۔ اپنے معاون دستاویزات کو ان کی معلومات کی مسلسل درستگی کو یقینی بنانے کے لیے اپ ڈیٹ کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ، یہ دھیان رکھنا ضروری ہے کہ یہ سروس صرف مائے آدھار پورٹل پر مفت ہے اور فزیکل آدھار سینٹرس پر 50 روپے کی فیس لینا جاری رکھے گی، جیسا کہ پہلے ہوا تھا۔

لندن میں ہندوستان مخالف کوئی بیان نہیں دیا، بی جے پی کو میرا بولنا پسند نہیں آتا: راہل گاندھی

نئی دہلی، 16 مارچ (یو این آئی) راہل گاندھی نے پارلیمنٹ کے باہر صحافیوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں نے لندن میں ہندوستان کے خلاف کچھ نہیں کہا۔ پارلیمنٹ میں بولنے کا موقع ملا تو اپنی بات ضرور رکھوں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی کو میرا بولنا پسند نہیں آتا ہے۔ کانگریس پارٹی کے صدر راہل گاندھی نے کہا کہ اگر انہیں ایوان میں بولنے کا موقع دیا گیا تو وہ اپنے دورہ لندن کے بارے میں اپنے خیالات کو سب کے سامنے ضرور پیش کریں گے۔ اس سے پہلے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا تھا کہ اگر راہل گاندھی کچھ کہتے ہیں اور ان کی وجہ سے کانگریس کی مشکلات بڑھ جاتی ہیں تو ہم اس معاملے میں کچھ نہیں کر سکتے لیکن اگر وہ ملک کی توہین کرتے ہیں تو بحیثیت ہندوستانی ہم خاموش نہیں رہ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ راہل کو اس معاملے میں معافی مانگنی چاہئے۔ اس پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ اس سے قبل بھی کئی مواقع پر وزیر اعظم نریندر مودی بیرون ملک گئے اور ملک کے خلاف بولے۔ ایسے میں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ راہل کو اپنے بیان پر معافی مانگنی چاہیے۔ پارلیمنٹ کے اجلاس کے ملتوی ہونے کے بعد کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے کہا کہ جب بھی کانگریس اڈانی معاملے پر پارلیمانی کمیٹی بنانے کا مطالبہ کرتی ہے تو بی جے پی توجہ ہٹانے کے لیے اجلاس کو ملتوی کروا دیتی ہے۔ بی جے پی کو ڈر ہے کہ کوئی ایوان میں اڈانی کا نام نہ لے لے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے چوتھے دن اجلاس شروع ہونے سے پہلے پارلیمنٹ میں اعلیٰ وزراء کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں راج ناتھ سنگھ، پیوش گوئل، انوراگ ٹھاکر، کرن رجیجو اور پرہلاد جوشی شامل ہوئے۔ وہیں اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں نے ملکارجن کھڑگے کے دفتر میں میٹنگ میں شرکت کی۔ اڈانی تنازعہ اور دیگر کئی مسائل کو لے کر اپوزیشن اور کانگریس کارکنوں نے مرکزی حکومت کے خلاف احتجاج کیا۔ اپوزیشن نے معاملے کی تحقیقات کے لیے جے پی سی کی تشکیل کا مطالبہ کیا ہے۔

Education is the movement from Darkness to Light
OSM
LEARN & SERVE
JUNIOR & DEGREE COLLEGE
COURSES OFFERED JUNIOR
MPC - JEE | EAMCET | Regular
BIPC - NEET | EAMCET | Regular
MEC - Computer | CA Foundation | Regular
CEC - Regular | CA Foundation | Computer
COURSES OFFERED DEGREE
B.Com - General
B.Com - Computer Applications
SEPARATE BUILDING FOR BOYS & GIRLS
TRANSPORT FACILTY FOR GIRLS ONLY
Head Office : Opp. Azam Function Hall, MOGHALPURA, HYDERABAD. 040-24577837, Ph : 9390222211
Branch Office : BANDLAGUDA, HYDERABAD. Ph : 9701538595, 8096143890

مسجد الحرام میں تراویح اور تہجد کا جدول جاری

مکہ مکرمہ:16/مارچ (عصر حاضر نیوز) حرمین شریفین انتظامیہ نے رمضان المبارک کے دوران تراویح اور تہجد کی نمازوں کی امامت کا جدول جاری کر دیا ہے۔ سبق ویب سائٹ کے مطابق تمام ائمہ کے لیے تراویح، تہجد اور وتر کی نمازوں کا تعین کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ امسال شیخ ڈاکٹر عبد الرحمن السدیس، شیخ ڈاکٹر یاسر الدوسری، شیخ ڈاکٹر عبد اللہ عواد الجہنی، شیخ ڈاکٹر ماہر المعیقلی اور شیخ ڈاکٹر بندر بلیلہ امامت کریں گے۔

ہندوستانی محکمہ موسمیات کا اگلے 5 روز تک آندھی-طوفان کا الرٹ

نئی دہلی: ملک کی کئی ریاستوں میں موسم پہلے کی نسبت قدرے خوشگوار ہو گیا ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ اہم پیداواری ریاستوں میں اگلے 10 دنوں میں وسطی، شمالی اور مغربی علاقوں میں مزید بارش اور ژالہ باری ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے 16 سے 19 مارچ 2023 تک مختلف علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارشوں کے لیے پیلے اور نارنجی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ مہاراشٹرا اور کرناٹک کے علاقوں کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے اور پنجاب، ہریانہ، دہلی این سی آر اور ہمالیائی خطہ سمیت کئی علاقوں کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تلنگانہ، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ اور مدھیہ پردیش میں 16 سے 19 مارچ کے درمیان بارش ہونے کا امکان ہے۔ پہاڑی ریاستوں کی بات کریں تو جموں کشمیر، لداخ، گلگت، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ میں بارش کے ساتھ تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ 17 سے 19 مارچ تک پنجاب، اتر پردیش اور راجستھان میں بارش، گرج چمک اور آسمانی بجلی گرنے کے واقعات رونما ہو سکتے ہیں۔

اپوزیشن کا پارلیمنٹ کے باہر انسانی زنجیر بنا کر احتجاج

نئی دہلی:16/مارچ (عصر حاضر نیوز) اڈانی کے معاملے پر اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے پارلیمنٹ میں بحث اور مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) سے تحقیقات کے مطالبہ پر لگاتار احتجاج کیا جا رہا ہے۔ اس معاملہ پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں بھی تعطل جاری ہے۔ دریں اثنا، اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ کے باہر انسانی زنجیر بنا کر احتجاج کیا۔ کانگریس کارکنوں نے بھی اڈانی تنازعہ پر دہلی میں احتجاج کیا اور مشترکہ پارلیمانی کمیٹی سے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ احتجاج میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے مرکز پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا ''حکومت جے پی سی سے کیوں ڈرتی ہے۔ جس مطالبے کے لیے ہم نے کل احتجاج کیا تھا آج بھی وہی ہے۔ ہمارا جے پی سی کا مطالبہ ہے لیکن یہ حکومت نہیں مان رہی، اس لیے آج ہم نے انسانی زنجیر بنائی۔ جب ان کے پاس اکثریت ہے تو وہ جے پی سی سے کیوں ڈرتے ہیں۔'' ادھر، پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے حکومت پر الزام لگایا ہے کہ بی جے پی کے وزراء اور ارکان پارلیمنٹ انہیں اپنی بات رکھنے کا موقع نہیں دے رہے۔ قبل ازیں، ہم خیال اپوزیشن جماعتوں کے قائدین نے پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے کے چیمبر میں ملاقات کی، جس میں ڈی ایم کے، این سی پی، آر جے ڈی، بی آر ایس، سی پی ایم، سی پی آئی، شیو سینا ادھو ٹھاکرے دھڑے اور عآپ سمیت کئی اپوزیشن جماعتوں کے لیڈران نے شرکت کی۔

سسودیا کے خلاف ایک نیا مقدمہ درج

دہلی: سی بی آئی نے اب ایک نئے معاملے میں منیش سسودیا کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے، جو پہلے ہی سی بی آئی اور ای ڈی کے ذریعہ شراب گھوٹالہ میں ملزم ہیں۔ سی بی آئی نے دہلی حکومت کے ذریعہ قائم کردہ فیڈ بیک یونٹ کے غلط استعمال اور اس یونٹ کے ذریعہ اپوزیشن جماعتوں کے لیڈران کی جاسوسی کرنے کی شکایت پر منیش سسودیا سمیت سات لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ سی بی آئی حکام کے مطابق یونٹ کے لیے ایک کروڑ روپے مختص بھی کیے گئے تھے۔ عام آدمی پارٹی کی حکومت کی طرف سے قائم کردہ فیڈ بیک یونٹ کے زیادہ استعمال کے سلسلے میں سی بی آئی کی ابتدائی جانچ میں پتہ چلا ہے کہ دہلی حکومت نے اپنے منصوبوں کے نفاذ سے پہلے اور بعد میں فیڈ بیک لینے کے لیے جو فیڈ بیک یونٹ قائم کیا تھا، اس کے ذریعے عام آدمی پارٹی کی حکومت سیاسی خفیہ جانکاری بھی اکٹھا کر رہی ہے۔ گزشتہ مہینے، 12 جنوری، 2023 کو سی بی آئی نے ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ کو ایک رپورٹ پیش کی تھی۔

REGD No,157/2022 Estd. 2022
عنایہ ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ
INAAYA EDUCATIONAL AND CHARITABLE TRUST
H.No 30-95/1 Bharat Nagar, Old Safilguda, Moula Ali, Medchal-Malkajgiri, Dist. Hyderabad, 500040 T.S
رمضان المبارک کے موقع پر مستحق روزہ دار خاندانوں میں راشن تقسیم کا منصوبہ
اہل خیر حضرات حسب استطاعت
ایک پیاکیج ₹ 2,400
پانچ پیاکیج ₹ 12,000
دس پیاکیج ₹ 24,000
جس میں درج ذیل اشیاء شامل رہیں گی:
چاول 25 کلو، تیل 2 کلو، مسور کی دال 1 کلو، چنے کی دال 1 کلو، شکر 1 کلو، کھجور 1 کلو، بیسن 1 کلو، موٹا نمک 1 کلو، باریک نمک 1 کلو، ادرک لہسن آدھا کلو، لال مرچ پاوڈر آدھا کلو، املی آدھا کیلو، آچار پاؤ کلو، پتی پاؤ کلو، ہلدی 100 گرام
جملہ پندرہ اشیاء پر مشتمل ایک پیکیج کی قیمت 2400 روپے طے کی گئی ہے۔
8790142362
BHIM UPI
نوٹ: جن لوگوں پر شرعاً فدیہ واجب ہے وہ لوگ بھی اپنے فدیہ کی رقم اس مد میں دے سکتے ہیں۔ تعاون کے لیے ان شرات پر ربط کریں ان شاء اللہ ہمارے نمائندے پہنچ جائیں گے۔
Account Name: INAAYA EDUCATIONAL AND CHARITABLE TRUST
A/C.No.: 50200074793072 IFSC.CODE: HDFC0004095
BANK: HDFC BANK, BRANCH: MOULA ALI

فرمانِ الٰہی

ہم نے کہا اب تم سب یہاں سے اتر جاؤ پھر اگر میری طرف سے کوئی ہدایت تمہیں پہنچے تو جو لوگ میری ہدایت کی پیروی کریں گے ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ کسی غم میں مبتلا ہوں گے۔ (سورۃ البقرہ:۳۸)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ: 24/شعبان المعظم 1444ھ
بہ مطابق 17/مارچ 2023ء بروز جمعہ

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:23	12:35	4:45	6:32	7:40
انتہا	6:18	4:44	6:31	7:39	5:00

اشراق	6:38	زوال	12:25
ختم سحر	5:11	افطار	6:32

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ علم کی طلب و تحصیل میں (گھر سے یا وطن سے) نکلا وہ اس وقت تک اللہ کے راستے میں ہیں جب تک واپس آئے۔

(جامع ترمذی مختارہ للضیاء المقدسی)۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

مدرسہ عربیہ اشرف العلوم کریم نگر کا جلسۂ دستار بندی

فقیہ العصر مفتی سید سلمان منصور پوری کا خصوصی خطاب ہوگا

کریم نگر:16/مارچ (پریس نوٹ) مفتی محمد یونس القاسمی ناظم مدرسہ عربیہ اشرف العلوم کریم نگر کی اطلاع کے مطابق مدرسہ عربیہ اشرف العلوم کریم نگر کے زیر اہتمام عظیم الشان جلسہ دستار بندی حفاظ کرام واستقبال رمضان المبارک بتاریخ 16 مارچ

بروز جمعرات بعد نماز عشاء این این گارڈن اشوک نگر میں ان شاء اللہ منعقد ہوگا۔ ریاست کے ممتاز عالم دین حضرت مفتی محمد تجمل حسین صاحب قاسمی (استاذ حدیث وفقہ دارالعلوم حیدرآباد) جلسہ کی صدرات فرمائیں گے۔ مہمان خصوصی ملک کے ممتاز عالم دین، محدث جلیل، فقیہ العصر حضرت مفتی سید سلمان صاحب منصور پوری مدظلہ (نائب امیر الہند، ناظم عمومی دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند، استاذ حدیث وفقہ دارالعلوم دیوبند) شرکت فرما کر ایمان افروز خطاب سے مستفید فرمائیں گے۔ نیز مفتی محمد عامر حنیف صاحب قاسمی (ناظم دارالعلوم سعیدیہ حیدرآباد) مفتی محمد انعام الحق صاحب قاسمی (ناظم محکمہ شرعیہ حیدرآباد) حافظ پیر خلیق احمد صابر صاحب (جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا) بھی شرکت فرمائیں گے۔ خواتین کے لیے پردہ کا نظم رہے گا۔ عامۃ المسلمین اور برادران اسلام سے پرخلوص گذارش کی جاتی ہے کہ اس عظیم جلسہ تکمیل حفظ قرآن میں کثیر تعداد میں شریک ہو کر مستفید ہوں۔ تفصیلات کے لیے 9885493702 پر ربط فرمائیں۔

گلشن خلیل میں ہفتہ کو جلسہ استقبال ماہ رمضان المبارک

حیدرآباد۔ 16/مارچ (پریس نوٹ) معتمد اسٹڈی سرکل ڈاکٹر یوسف حامدی نے بتایا کہ ماہ مقدس رمضان کی آمد کے پیش نظر اسٹڈی سرکل کل ہند مجلس تعمیر ملت کے زیر اہتمام 18 مارچ ہفتہ کو بعد نماز مغرب مصلی گلشن خلیل مانصاحب ٹینک روبرو گارڈن ٹاور میں جلسہ استقبال ماہ رمضان المبارک منعقد کیا جائے گا جس کی صدارت جناب محمد صدر الدین نیئر صدر مجلس تعمیر ملت کریں گے۔ مولانا عبید الرحمن اطہر خطیب و امام مسجد ٹین پوش لال ٹیکری، جناب عمر احمد شفیق معتمد عمومی مجلس تعمیر ملت اور مولانا من اللہ علوی لکچرر ممتاز کالج مخاطب کریں گے۔ ڈاکٹر یوسف حامدی نے عامتہ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی خواہش کی ہے۔

انجمن ترقی و بقا اردو کے وفد کی ہائی کورٹ رجسٹرار سے ملاقات

حیدرآباد۔ 16/مارچ (پریس نوٹ) انجمن ترقی و بقا اُردو کا ایک وفد جناب اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ کی صدارت میں ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل محترمہ کے سُجانہ Smt.K.Sujana سے ملاقات کرتے ہوئے ایک یادداشت پیش کی جس میں بتایا گیا کہ بروز ہفتہ کو ہونے والے فیملی کورٹ کا افتتاح سابقہ بلڈنگ جو آندھرا پردیش ایڈمینسٹریشن ٹریبنل کی تھی اس بلڈنگ میں فیملی کورٹ کو منتقل کیا جارہا ہے اس بلڈنگ کے نام کو کالہ پتر و Kala patur صرف اور صرف تلگو اور انگلش زباں میں لکھا گیا ہے اردو زباں کو نظر انداز کردیا گیا ہے محاذ وفد میں شامل جناب اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ اور محمد واحد علی خاں نے زور دیا کہ فوری اُردو زبان کو بھی اس بلڈنگ میں شامل کیا جائے کیونکہ اُردو تلنگانہ ریاست کی دوسری سرکاری زبان ہے لہذا اُردو زبان میں بھی اس بلڈنگ پر لکھا جانا چاہئے رجسٹرار جنرل ہائی کورٹ محترمہ کے سُجانہ نے تیقن دیا کہ وہ اس ضمن میں ضروری کاروائی کرنے گی۔

مسجد عالمگیر عیدگاہ گٹالہ بیگم پیٹ مادہاپور 100 فٹ روڈ پر

قبل نماز جمعہ خصوصی خطاب

زیر سرپرستی: محترم عالی جناب احمد نواز خان صاحب زید لطفہ (صدر مسجد ہذا)

خصوصی خطاب:
نائب امیر الہند حضرت مولانا مفتی سلمان صاحب منصور پوری دامت برکاتہم
نبیرہ شیخ الاسلام حضرت مدنی رحمہ اللہ و استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند

Bayan: Hazrat Maulana Mufti Salman Sahab
Mansoor Puri Damat Barkatham

مفتی عبدالرحمن محمد میاں خطیب مسجد ہذا نے عامۃ المسلمین سے گزارش کی ہے کہ 17 مارچ 2023ء کا جمعہ مسجد عالمگیر مادہاپور میں ادا کرکے حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم کے خطاب سے استفادہ کریں۔

بتاریخ: 17 مارچ 2023ء بروز جمعہ
بمقام: مسجد عالمگیر عیدگاہ گٹالہ بیگم پیٹ مادہاپور
نوٹ: ان شاء اللہ حضرت کا بیان ٹھیک ایک بجے سے شروع ہوگا
من جانب: محمد ریاض الدین
(جنرل سیکریٹری مسجد ہذا و اراکین انتظامی کمیٹی)

Date: Friday March 17
AT: Masjid Alamgir, Madhapur
Note: Inshallah the Bayan will start at 1 PM

بمقام: مسجد اکبری
اکبر باغ ملک پیٹ

جمعیت علماء گریٹر حیدرآباد

24/شعبان 1444ھ
17/مارچ 2023ء
بروز جمعہ بعد مغرب متصلاً

عظیم الشان جلسہ بعنوان:
موجودہ دور میں امت مسلمہ کو درپیش مسائل اور ان کا حل

خصوصی خطاب:
حضرت مولانا مفتی سید محمد سلمان منصور پوری صاحب دامت برکاتہم
عالم نبیل محدث جلیل
استاذ دارالعلوم دیوبند

زیر صدارت:
حضرت مولانا محمد مصدق القاسمی صاحب مدظلہ
صدر جمعیت علماء گریٹر حیدرآباد

تمام احباب بالخصوص اہل علم سے کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی درخواست ہے
نوٹ: احباب نماز مغرب مسجد اکبری میں ادا فرمائیں

الداعیان: حافظ عبدالمجتبی، مفتی محمد عرفان قاسمی، حافظ عبدالقدیر ابرار و جمیع اراکین جمعیت علماء علاقہ ملک پیٹ

Khaleel Nadwi - 9912666997

تلنگانہ اردو ورکنگ جرنلسٹ فیڈریشن شاخ آصف آباد کی ضلع کلکٹر، جوائنٹ کلکٹر، ڈی پی آر او سے ملاقات و شال پوشی

آصف آباد:16 مارچ (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ اردو ورکنگ جرنلسٹ فیڈریشن شاخ ضلع کمرم بھیم آصف آباد کی جدید باڈی تشکیل دینے کے بعد آج نومنتخب کردہ اراکین کا ایک وفد نے ضلع صدر تلنگانہ اردو ورکنگ جرنلسٹ فیڈریشن شاخ ضلع کمرم بھیم آصف آباد مرزا سلیم بیگ کی زیر قیادت میں کمرم بھیم آصف آباد ضلع کلکٹر بورکاڈے ہیمنت سہدیو راؤ، جوائنٹ کلکٹر راجیشام اور DPRO ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر کرشا مورتی سے ملاقات کرتے ہوئے تنظیم اور نومنتخبہ اراکین کا تعارف کروایا اور تنظیم کا تعارفی میمورینڈم پیش کیا گیا اور ساتھ ہی ضلع کلکٹر، جوائنٹ کلکٹر، ڈی پی آر او کو تہنیت پیش کی گئی۔ اس موقع پر ضلع صدر مرزا سلیم بیگ نے تلنگانہ اردو ورکنگ جرنلسٹ فیڈریشن کی اردو صحافیوں کے تئیں ہو رہی ناانصافی کے خلاف ہائی کورٹ میں جاری مقدمہ کو ضلع کلکٹر کو ملاقات کے ذریعے واضح کیا اور اردو کے ساتھ ناانصافی پر واقف کروایا اور صحافیوں کے دیگر مسائل پر کلکٹر سے نمائندگی کی گئی اور اردو صحافیوں کے ساتھ ایکریڈیٹیشن کارڈس کی اجرائی میں ہو رہی تاخیر سے واقف کروایا اس پر ضلع کلکٹر آصف آباد بورکاڈے ہیمنت سہدیو راؤ نے صحافیوں کے تمام مسائل کی یکسوئی کا تیقن دیا اور بہت جلد تمام شکایتوں کا ازالہ کرنے کا بھی تیقن دیا۔ اس موقع پر تلنگانہ اردو ورکنگ جرنلسٹ فیڈریشن شاخ ضلع کمرم بھیم آصف جنرل سیکریٹری محمد ماجد اقبال اور آرگنائزر سیکریٹری محمد منور الدین، خازن محمد فیاض الدین اور دیگر تنظیم کے ذمہ داران سید شوکت علی، ساجد خان موجود تھے۔

ڈاکیومنٹری ویڈیوز شعور بیداری کا اہم ذریعہ، مانو میں آئی ایم سی ورکشاپ کا افتتاح۔ پروفیسر عین الحسن و سنسکار دیسائی کے خطاب

حیدرآباد، 16 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی اور انڈین ڈاکیومنٹری پروڈیوسرس اسوسی ایشن (آئی ڈی پی اے) ممبئی کے اشتراک سے ڈاکیومنٹری فلم کی تیاری پر سہ روزہ ورکشاپ کا پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مانو نے آج افتتاح انجام دیا۔ ورکشاپ میں 50 افراد شریک ہیں۔ صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے ڈاکیومنٹری فلم سازی کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اسے سماجی مسائل اور سماجی تبدیلی کے لیے شعور بیداری کا اہم ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ شرکاء ڈاکومنٹری سازی کے متعلق اچھی معلومات حاصل کریں گے۔ انہوں نے فلم سازی کے دو اہم پہلوؤں پیشکش اور تاثر کی نشاندہی کی۔ فلم سازی کو ایک مشکل کام قرار دیتے ہوئے انہوں نے شرکاء سے کہا کہ وہ اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنی تخلیقی و اختراعی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نئے افق کو چھوئیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی II و رجسٹرار انچارج نے دستاویزی فلموں کی اہمیت، کمرشیل اور متوازی سینما کی اصناف بیان کیے۔ جناب سنسکار دیسائی، صدر آئی ڈی پی نے کہا کہ ڈاکیومنٹری فلمیں چونکہ سچائی اور حقیقت پر مبنی ہوتی ہیں اس لیے ان کے فلم سازوں کو کافی مواقع دستیاب ہیں۔ جناب سنسکار دیسائی کے ہمراہ دو ایوارڈ یافتہ فلم ساز جناب کملیش مشرا اور ڈاکٹر سنتوش پتھارے ورکشاپ کے دوران شرکاء سے تبادلہ خیال کریں گے۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی و ورکشاپ ڈائرکٹر نے افتتاحی کلمات میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستانی فلم سازوں کا کام قابل ستائش ہے۔ انہیں بین الاقوامی فلم فیسٹولس میں بھی پذیرائی مل رہی ہے۔ ورکشاپ کنوینر جناب محمد مجاہد علی، پروڈیوسر I نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چلائی جبکہ جناب عمر اعظمی، پروڈیوسر I نے شکریہ ادا کیا۔ ورکشاپ میں مختلف موضوعات جیسے اسکرپٹ رائٹنگ، سینماٹوگرافی، ساؤنڈ ڈیزائن، ایڈیٹنگ اور تقسیم کے متعلق معلومات فراہم کی جائیں گی۔ خواہشمند حضرات آئی ایم سی کے یوٹیوب چینل پر ورکشاپ کا مشاہدہ کرسکتے ہیں۔

مانو میں آئی ایم سی کا اردو فلم فیسٹول

حیدرآباد، 16 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی میں انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام 17 تا 19 مارچ 2023ء اپنی نوعیت کے اولین اردو فلم فیسٹول کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی کے بموجب 17 مارچ کو 7 بجے شام آئی ایم سی پریویو تھیٹر میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر فیسٹول کا افتتاح کریں گے۔ افتتاحی پروگرام میں ہندوستانی سینما میں اردو زبان اور ثقافت، اردو شاعری اور فلمی گیتوں کے رول پر ڈاکیومنٹری دکھائی جائے گی۔ فیسٹول میں ہندوستانی سینما میں اردو زبان و ثقافت پر مبنی متنوع نوعیت کی حامل فلموں اور 6 حصوں پر مشتمل ڈاکیومنٹری بھی دکھائی جائے گی۔

حیدرآباد میں اچانک بارش کے بعد شہریوں نے لی راحت کی سانس

گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش، وقار آباد میں ژالہ باری، ریاست میں اگلے پانچ دنوں تک بارش کی پیش قیاسی

حیدرآباد: 16 مارچ (عصر حاضر نیوز) شہر حیدرآباد میں موسم اچانک تبدیل ہوگیا۔ کئی مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی ہے۔ گچی باؤلی، یوسف گوڑا، سوماجی گوڑا، امیر پیٹ، کوکٹ پلی، نچہ گٹہ، خیریت آباد، کاٹے دان، راجندر نگر، حیات نگر اور پدا عنبر پیٹ میں بارش ہوئی۔ چارمینار، چندرائن گٹہ، بارکس، شاہین نگر، پہاڑی شریف، پرانا پل، بہادر پورہ، یاقوت پورہ اور فلک نما کے علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ بیگم بازار، کوٹھی، سلطان بازار، عابڈس، نامپلی، بشیر باغ، لبرٹی، حمایت نگر، حیدرگوڑہ، نارائن گوڑہ، لکڑی کا پل اور دیگر مقامات پر ہلکی بارش ہوئی۔ جس سے کئی علاقوں میں ٹریفک جام ہوگئی۔ اس کے علاوہ بارش کے دوران پانی سڑکوں پر جمع ہونے مسافرین کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ ریاست بھر میں ہلکی سے درمیانی بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ کئی مقامات پر بجلی کی سپلائی منقطع ہوچکی ہے۔ سنگاریڈی میں بارش نے تباہی مچادی۔ تیز ہوا کے باعث کچھ درخت اور بجلی کے کھمبے اکھڑ کر گر گئے۔ ظہیر آباد اور کوہیر منڈلوں میں ژالہ باری ہوئی۔ مسترہ سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش ہوئی۔ وقار آباد ضلع کے مارپلی میں بھی ژالہ باری نے خوف و ہراس پھیلا دیا۔ چیویلا اور رنگاریڈی ضلع کے دیگر حصوں میں بارش ہو رہی ہے۔ شہر حیدرآباد و ریاست میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کے بعد تیز دھوپ سے پریشان شہریوں نے راحت کی سانس لی۔ ریاست کے کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ نظام آباد، جگتیال، راجنا سرسلہ، سدی پیٹ، ملوگو، یادادری بھوانا گیری، رنگاریڈی، وقار آباد، میدک اور کامارڈی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی، اگلے پانچ دنوں تک تلنگانہ میں شدید بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے یہ بھی کہا ہے کہ تیز ہوائیں بھی چلنے اور کئی علاقوں میں ژالہ باری کا امکان ہے۔ باقی اضلاع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک اور تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔

ٹی ایس پی ایس سی سوالیہ پرچہ لیک معاملے میں طلبہ تنظیموں کا احتجاج جاری

چیرمین جناردھن رڈی کو ہٹانے اور جج سے انکوائری کا مطالبہ

حیدرآباد: 16 مارچ (عصر حاضر نیوز) ٹی ایس پی ایس کا سوالیہ پرچہ لیک ہونے کے معاملے پر ریاست بھر میں احتجاج جاری ہے۔ سیاسی جماعتیں طلبہ یونینوں کے ساتھ احتجاج میں حصہ لے رہی ہیں۔ اے بی وی پی کارکنوں نے حیدرآباد کے بشیر باغ چوراہے پر دھرنا منظم کیا۔ انہوں نے TSPSC کے چیرمین جناردھن ریڈی کو فوری طور پر ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے سڑک پر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر احتجاج کیا۔ انہوں نے نعرے لگائے کہ پرچہ لیک کرنے والوں کو کڑی سے کڑی سزا دی جائے۔ اے بی وی پی کارکنوں نے سوال کیا کہ سی ایم کے سی آر اس واقعہ پر خاموش کیوں ہیں۔ عثمانیہ یونیورسٹی میں بھی احتجاج جاری ہے۔ اے بی وی پی کے طلباء نے او یو آرٹس کالج کے سامنے دھرنا دیا۔ انہوں نے پیپر لیک ہونے کی موجودہ جج سے انکوائری کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کرنے والے طلباء کو پولیس نے حراست میں لے کر تھانے لے گئی۔ کوٹھی ویمنس کالج میں اے بی وی پی کارکنوں اور طالبات نے احتجاج کیا۔ پولیس نے طلبہ کو کالج سے باہر جانے سے روک دیا۔ طلباء نے کالج کے احاطے میں اپنا احتجاج جاری رکھا۔ اے بی وی پی کی زیر قیادت یونیورسٹی میں ہڑتال کی کال کے پیش نظر کوکٹ پلی جے این ٹی یو کے طلبہ نے بھی دھرنا دیا۔ نیز اے آئی وائی ایف نے ٹی ایس پی ایس سی کے دفتر پر احتجاج شروع کر دیا ہے جس میں پیپر لیک کرنے والے ملزمان کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ٹی ایس پی ایس سی کے چیرمین جناردھن ریڈی کو ہٹانے کے لیے نعرے لگائے گئے جو یوز آر آئی ڈی اور پاس ورڈ کے معاملے میں لاپرواہی برت رہے تھے۔

"پہلے انگریزی حکمرانی اور اب بی جے پی حکمرانی"۔ شہر حیدرآباد میں دیواروں پر پوسٹرس

حیدرآباد 16 مارچ (عصر حاضر نیوز) دہلی شراب معاملہ میں الزامات کا سامنا کرنے والی بی آر ایس ایم ایل سی کے کویتا کی حمایت اور مرکز کی بی جے پی حکومت کے خلاف شہر حیدرآباد میں پوسٹرس لگائے گئے ہیں۔ نامعلوم افراد نے دیواروں پر پوسٹر لگائے ہیں جن میں انگریزی میں لکھا ہے کہ "پہلے انگریزی حکمرانی اور اب بی جے پی حکمرانی"۔ ان پوسٹرس میں اوپر کی طرف گاندھی جی، سبھاش چندر بوس اور دیگر مجاہدین آزادی کی تصاویر کو رکھا گیا ہے اور ان کے منہ کو برطانوی پرچم نما ہاتھ سے ڈھانکا گیا ہے جبکہ پوسٹر کے نچلے حصہ میں جب کہ اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں کے منہ پر بی جے پی کا اب زعفرانی ہاتھ رکھا گیا۔ وزیر اعلی بہار نتیش کمار، وزیر اعلی تلنگانہ کے چندر شیکھر راو، رکن قانون ساز کونسل بی آر ایس کویتا، دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال اور تمل ناڈو کے وزیر اعلی اسٹالن کی تصاویر ان میں شامل ہیں اور ان تمام کے منہ کو بھی ہاتھ سے بند کیا گیا ہے تاہم یہ ہاتھ زعفرانی ہے۔ پوسٹر کے نچلے حصہ میں انگریزی میں لکھا گیا ہے "جمہوریت بحران کی شکار ہے۔ مہاتما ہندوستان کو بچائیں"۔ اس کے نیچے ہیش ٹیگ بائے بائے مودی لکھا گیا ہے۔ ان پوسٹرس کے ذریعہ یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ برطانوی دور میں ملک پر حکومت کرنے والے برطانوی حکمرانوں نے آزادی پسندوں پر ظلم کیا اور آج بی جے پی کے حکمران اپوزیشن جماعتوں پر ظلم کر رہی ہے۔ مودی زیر قیادت مرکزی حکومت پر طنز والے یہ پوسٹرس سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمس پر تیزی کے ساتھ وائرل ہو رہے ہیں۔

کویتا، ای ڈی کے روبرو حاضر نہیں ہوئیں، مرکزی ایجنسی کو نمائندہ کے ذریعہ مکتوب

حیدرآباد 16 مارچ (عصر حاضر نیوز) دہلی شراب معاملہ میں بی آر ایس کی رکن قانون ساز کونسل کے کویتا آج ای ڈی کے روبرو حاضر نہیں ہوئیں۔ کویتا، گذشتہ روز دہلی روانہ ہوئی تھیں۔ آج انہوں نے اپنے نمائندے جنرل سکریٹری بی آر ایس سوما بھرت کمار کے ذریعہ ای ڈی حکام کو ایک مکتوب بھیجا جس میں کہا گیا کہ وہ خرابی صحت کی وجہ سے حاضری سے قاصر ہیں۔ کویتا نے ساتھ ہی اپنے بینک کھاتے کی تفصیلات، تجارتی تفصیلات بھی بھیجیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر دیگر دستاویز یا پھر معلومات درکار ہوں تو متعلقہ نمائندہ کو مطلع کیا جاسکتا ہے یا پھر ان کو ای میل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔ مکتوب میں واضح کیا گیا ہے کہ عدالت کے فیصلے کے بعد وہ مرکزی ایجنسی کے روبرو پیش ہوں گی۔ شیڈول کے مطابق انہیں صبح 11 بجے ای ڈی حکام کے سامنے پیش ہونا تھا۔ کویتا نے دہلی میں وزیر اعلی تلنگانہ کے چندر شیکھر راو کی قیامگاہ پر اپنے وکلاء کے ساتھ اس مسئلہ پر طویل تبادلہ خیال کیا جس کے بعد انہوں نے ای ڈی کے دفتر نہ جانے اور اس خصوص میں مرکزی ایجنسی کو مکتوب روانہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اسی دوران کویتا کی حمایت کے لیے دہلی میں بی آر ایس کے پانچ وزرا ایں۔ اسی دوران حیدرآباد میں ای ڈی کے دفتر کے سامنے سیکوریٹی سخت کر دی گئی۔ کویتا کو ای ڈی کی نوٹس کے پیش نظر بی آر ایس کے کارکنوں کی جانب سے مرکزی ایجنسی کے دفتر کے محاصرہ کے امکان کے پیش نظر سیکوریٹی سخت کر دی گئی۔

کے سی آر کو پریشان کرنے ای ڈی کا استعمال، بی آر ایس اراکین کا مرکز پر الزام

جب کویتا کو دہلی شراب معاملہ میں پوچھ گچھ تو اڈانی معاملہ میں خاموش کیوں؟

حیدرآباد 16 مارچ (ذرائع) بی آر ایس کے ارکان اسمبلی نے ایم ایل سی کویتا کو دہلی شراب معاملہ میں پریشان کرنے کا الزام لگایا۔ بی آر ایس لیڈروں نے کویتا کے ساتھ پوچھ گچھ اور مرکزی ایجنسی کے رویہ کو بدنیتی پر مبنی حرکت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ صرف وزیر اعلی کے چندر شیکھر راو کو پریشان کرنے کے لیے مرکزی حکومت ای ڈی کا استعمال کر رہی ہے۔ رکن اسمبلی روی شنکر نے الزام لگایا کہ تلنگانہ کے عوام نے بی آر ایس لیڈروں بالخصوص چندر شیکھر راو کے خاندان کا ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ای ڈی کے چھاپے مار کر ریاست تلنگانہ پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ ای ڈی نے بی جے پی لیڈروں اور اڈانی کے مکانات پر کیوں چھاپے نہیں مارے جنہوں نے عوام کا پیسہ لوٹا۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ کسی بھی حالت میں کویتا کا ساتھ دیں گے۔ رکن اسمبلی جی بالا راجو نے کہا کہ جب سے ٹی آر ایس پارٹی بی آر ایس میں تبدیل ہوئی ہے سی بی آئی اور ای ڈی خاص طور پر چندر شیکھر راو کی دختر ایم ایل سی کویتا کو پریشان کر رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کویتا نے کوئی اسکام نہیں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چندر شیکھر راو کو تلنگانہ تک محدود کرنے کی سازشیں کی جارہی ہیں جو ملک کے اقدار کے تحفظ کے نعرے کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر تلنگانہ میں نافذ نظام حکومت کو ملک میں متعارف کرایا جاتا ہے تو مرکزی حکومت کے وجود کو خطرہ لاحق ہو جائے گا۔ اس لیے بی جے پی حکومت اپنے شیطانی خیالات کے ساتھ جمہوریت کو ختم کرنے کے مقصد سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے تمام جمہوریت پسندوں پر زور دیا کہ وہ اس وقت تک متحد ہو جائیں جب تک مودی حکومت ختم نہیں ہو جاتی۔ انہوں نے تنقید کی کہ ای ڈی اور سی بی آئی جیسے ادارے جنہیں خود مختاری سے کام کرنا چاہیے، مرکزی حکومت کی ہدایت کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے جمہوریت کے تحفظ کے لیے کام کرنے والے رہنماؤں سے مطالبہ کیا کہ وہ اس حکومت کا خاتمہ کریں جو اس طرح کے حملوں کی مرتکب ہے۔ رکن اسمبلی سنجے کمار نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مودی کے دور حکومت میں ملک کا تمام نظام بدعنوان ہو گیا ہے۔ انہوں نے بی جے پی پر ایم ایل سی کویتا کے خلاف سازشی سیاست کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی چندر شیکھر راو کی عزت نفس کو نقصان پہنچانے کی سازش کر رہی ہے۔

حیدرآباد میں جگہ جگہ بی جے پی لیڈر سنتوش کے لاپتہ ہونے کے پوسٹرس چسپاں

حیدرآباد 16 مارچ (نامہ نگار) شہر حیدرآباد کے مختلف علاقوں میں دیواروں پر پوسٹرس لگائے گئے ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ بی جے پی لیڈر بی ایل سنتوش لاپتہ ہیں۔ ان پوسٹرز میں تلگو زبان میں لکھا گیا ہے کہ ایم ایل اے کی خریداری کا ماسٹر مائنڈ نظر نہیں آرہا ہے۔ اس کو پکڑنے والوں کے لیے 15 لاکھ روپے کا انعام۔ شہری ان پوسٹرس کو کافی دلچسپی سے دیکھ رہے ہیں۔ ان پوسٹرس میں بی آر ایس ایم ایل سی کویتا اور سنتوش کے تعلق سے رویہ کو واضح کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا کہ کویتا، مرکزی ایجنسی کے سامنے حاضر ہو رہی ہیں جبکہ سنتوش، دو مرتبہ نوٹس بھیجے جانے کے باوجود ارکان اسمبلی کی خریداری کے معاملہ میں تشکیل دی گئی خصوصی جانچ ٹیم کے سامنے حاضر ہونے سے قاصر رہے۔ اس نوٹسوں پر روک لگانے کیلئے وہ عدالت سے بھی رجوع ہوئے۔

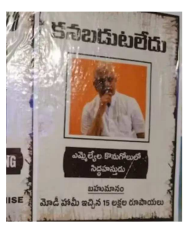

اے پی بجٹ، اقلیتوں کیلئے 4203 کروڑ روپے مختص

حیدرآباد 16 مارچ (ذرائع) آندھرا پردیش کی وائی ایس جگن موہن ریڈی حکومت نے آج 2 لاکھ 79 ہزار 279 کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا۔ وزیر فائنانس بی راجندر ناتھ نے اسمبلی میں بجٹ پیش کرتے ہوئے حکومت کے فلاح و بہبود کے کاموں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں ہر محکمہ کے ساتھ مناسب انصاف کیا گیا۔ بجٹ میں اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لئے 4203 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جبکہ بی سی طبقات کی بہبود کے لئے 38605 کروڑ روپے، ایس سی طبقہ کے لئے 20 ہزار کروڑ روپے، ایس ٹی کے لئے 6929 کروڑ روپے اور کاپو طبقہ کے لیے 4800 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ بجٹ کی پیشکشی کے دوران اپوزیشن تلگو دیشم ارکان نے کافی ہنگامہ آرائی کی جس پر اسپیکر اسمبلی نے تلگو دیشم کے ارکان کو ایوان سے معطل کر دیا۔

چند معروضات؛ تراویح پڑھنے اور پڑھانے والوں کی خدمت میں

حافظ محمد عبدالمقتدر عمران مدیر عصر حاضر

نمازِ تراویح ماہِ رمضان المبارک کی مخصوص عبادتوں میں سے ایک ہے۔ تراویح کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس مہینہ میں اللہ تعالی نے تم پر روزے فرض فرمائے ہیں اور میں نے اس کے قیام (تراویح) کو تمہارے لئے سنت قرار دیا ہے۔ ابن ماجہ، حدیث نمبر؛ 1318) آپ ﷺ نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا: جس نے رمضان میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کیا (یعنی تراویح پڑھی) تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (بخاری، حدیث نمبر؛ 36)

تراویح کا اہتمام نبی کریم ﷺ کے بعد سے برابر ہوتا رہا پھر اجماع صحابہ کے ذریعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو اجتماعی شکل دے دی، اس تاریخ سے لے کر آج تک امت اس کا بھرپور اہتمام کرتی آرہی ہے اسی وجہ سے نمازِ تراویح کو سنت مؤکدہ کہا گیا ہے۔

رمضان المبارک میں نمازِ تراویح کے لیے مسلمان مختلف طرح کا نظام بناتے ہیں۔ مساجد، مدارس، مکاتب، خانقاہوں، شادی خانوں، بڑے مکانات، کمپلیکس اور مختلف جگہوں پر تراویح کا باضابطہ نظم کیا جاتا ہے۔ تراویح کی امامت کے لیے حفاظ کرام بڑی جانفشانی و عرق ریزی سے کام لیتے ہیں۔ نماز جیسی مہتم بالشان عبادت کی امامت کے لیے منتخب ہونا ہی عند اللہ مقبولیت کی واضح دلیل ہے۔ منصب امامت پر فائز ہو کر اس کی ذمہ داری سنبھالنا یقینا ایک نازک عمل ہے۔ ایسے موقع پر ائمہ و حفاظ کرام اور ان کی اقتدا کرنے والے مصلیوں پر چند ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں:

سب سے پہلے نورانی قاعدے میں لکھے ان دو آداب اور تین فائدوں کو ذہن میں رکھنا چاہیے: (۱) پڑھنے والا دل میں یہ خیال کرے کہ اللہ تعالی نے حکم دیا ہے سناؤ کیسے پڑھتے ہو؟۔ (۲) سننے والا دل میں یہ خیال کرے کہ احکم الحاکمین اور محسن اعظم کا کلام پاک پڑھا جا رہا ہے اس لیے نہایت عظمت و محبت کے ساتھ سننا چاہیے۔

اور تین فائدے یہ ہیں: (۱) دل کا زنگ دور ہوتا ہے۔ (۲) اللہ تعالی کی محبت میں ترقی ہوتی ہے۔ (۳) ہر ہر حرف پر دس دس نیکیاں ملتی ہیں، بلا سمجھے پڑھنے پر بھی، اگر کوئی یہ کہے کہ بلا سمجھے پڑھنے کا کیا فائدہ تو وہ بد دین ہے یا جاہل ہے۔

اگر یہ دو آداب اور تین فائدے پڑھنے پڑھانے والے اپنے ذہن میں رکھ لیں تو قرآن سننے سنانے کی صحیح لذت پا سکیں گے۔

اللہ تعالی نے جن کو اپنے پاک کلام کے یاد کرنے اور اس کو اپنے سینوں میں محفوظ کرنے کا موقع دیا ہے تو یہ بہت بڑی نعمت ہے، کلام الہی کی اس نعمت کو باقی رکھنے کا سب سے مؤثر و مفید ذریعہ نمازِ تراویح میں قرآن پاک کا سنانا ہے۔ چوں کہ نمازِ تراویح اس احساس ذمہ داری کا شعور بیدار کرتی ہے اور حفظ قرآن کی تجدید کا موقع تراویح سے بڑھ کر کوئی اور نہیں ہے۔ اسی لیے ہر حافظِ قرآن کو چاہیے کہ وہ نمازِ تراویح میں جتنا بھی ممکن ہو سکے قرآن سنائے۔

جس طرح طاق میں قرآن رکھنے کے بعد مہینوں یا برسوں اس کو ہاتھ نہ لگانے کے سبب وہ دھول میں اٹ جاتا ہے اسی طرح حافظ قرآن کو بھی سال بھر تلاوت نہ کرنے سے ذہن و دماغ پر مختلف افکار کی گرد جم جاتی ہے اور متشابہات پریشان کرنے لگتے ہیں، اسی وجہ سے اکثر حفاظ تراویح سنانے میں بہت پس و پیش ہوتے ہیں۔ جس طرح طاق میں رکھے قرآن پاک کو وہاں سے نکال کر دھول کو صاف کر دینے سے وہ صاف ہو کر چمکنے لگتا ہے ایسے ہی تھوڑی سی محنت سے ہمارا قرآن بھی صحیح طرح سے از بر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ حافظ قرآن کبھی بھولتا نہیں ہے بلکہ قرآن کی تلاوت نہ ہونے کے سبب یہ ذہن کے اندرونی دریچوں میں چلا جاتا ہے، جیسا جیسا حافظ تلاوت کرنا شروع کرتا ہے تو یہ بند دریچے کھلنا شروع ہو جاتے ہیں۔

حفاظ کرام کو چاہیے کہ رمضان المبارک کے موقع کو غنیمت جانتے ہوئے، جس سے جتنا اور جس قدر ممکن ہو سکے تراویح سنانے کی ضرور ترتیب بنائیں۔ اپنے ہی گھر میں افراد خاندان کو جمع کر کے سنایا جا سکتا ہے، یا کم از کم ایک دو بچوں کو اپنے ساتھ لے کر کسی مناسب جگہ پر انہیں بھی تراویح پڑھائی جا سکتی ہے۔ اس طرح کا معمول بنانے سے اندرون میں پایا جانے والا خوف رفتہ رفتہ ختم ہو جائے گا اور قرآن پاک سے متعلق تذبذب کی کیفیت بھی یقین میں تبدیل ہوتی چلی جائے گی۔

تراویح سنانے سے پہلے قرآن پاک کسی کو سنانے کی ترتیب بنا لیں تا کہ غلطیوں کی اصلاح ہو سکے۔ دن بھر کی فرض نمازوں کے علاوہ سنن و نوافل میں تلاوت کا معمول بنا لینا بھی نہایت مفید ثابت ہوگا۔

تراویح میں ہدیہ لینا نہ لینا ایک فقہی مسئلہ ہے اس مسئلہ سے صرفِ نظر ہر قرآن سنانے والا اگر اپنے قرآن کو محفوظ رکھنے کی نیت سے نمازِ تراویح میں قرآن سنائے گا تو اس کو تراویح پر مداومت کی توفیق نصیب ہوگی۔ اگر نیت مال کا حصول ہو یا پھر شہرت و ناموری تو پھر یہ عمل دیر پا ثابت نہیں ہو سکتا۔ نتیجے میں قرآن پاک کی عظیم نعمت بھی اس سے رفتہ رفتہ چھن جاتی ہے۔ البتہ اقتداء میں نماز پڑھنے والے مصلیان کرام اپنے امام کو تحائف سے نواز دیں تو ان مصلیوں کے لیے سعادت کی بات ہوگی۔

حفاظِ کرام میں عموماً مصلے کا ڈر پایا جاتا ہے۔ یقیناً مصلے اس لیے بھی مقام ہیبت ہے کہ وہ اللہ کے گھر میں نماز جیسی عظیم عبادت کے لیے اللہ کے بندوں کی اللہ کے حضور قیادت کی جگہ ہے۔ اسی لیے امام کا خوف کھانا واجبی ہے۔ یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ کہیں کسی لغزش کے سرزد ہو جانے سے عند اللہ مسئول نہ بن جائے۔ لیکن مصلے کے خوف کے بہ جائے مصلیوں کا خوف دل میں ہوگا تو یہ کبھی بھی امام کو مطمئن نہیں کر پائے گا۔ اسی لیے بعض لوگ سالہا سال سے تراویح پڑھاتے آرہے ہیں لیکن ان کے دلوں سے مصلیوں کا خوف نہیں نکل پا رہا ہے۔ مصلیوں کا خوف دراصل لقمے کا خوف ہوتا ہے کہ کہیں کوئی بھول یا غلطی ہو جائے اور کوئی لقمہ دے دے تو مصلیوں کی نظر میں معتوب نہ بن جائے۔ بعض جگہ متواتر لقموں کی وجہ سے لڑائی جھگڑے کا ماحول بھی بن جاتا ہے۔

مساجد کے ذمہ داران کو چاہیے کہ وہ پہلے ہی سے ایک حافظ کے ساتھ ایک سامع کو بھی طے کر دے تا کہ اگر کہیں لقمہ دینا ضروری ہو جائے تو وہ ذمہ دار سامع وہاں پر لقمہ دے سکے یا کہیں متنبہ کرنے کی ضرورت پڑ جائے تو رکعتوں کے درمیان اس کو مطلع کر سکے لیکن اگر ہر کس و ناکس لقمہ دینے لگ جائے تو پھر امام کو پڑھنے میں بھی دشواری ہوتی ہے اور ماحول بھی خراب ہوتا ہے۔ بعض جگہ مصلیوں کی صف میں کھڑے حفاظ اپنے امام کا سانس لینا بھی دشوار کر دیتے ہیں اور رُکتے ہی فوراً لقمہ دے کر خود کو برتر ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو کہ سراسر غلط اور نمازِ تراویح کے تقدس کی پامالی ہے۔

یہاں پر حفاظ کرام یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ ہم کلام پاک خداوند قدوس کو سنا رہے ہیں اگر کہیں واقعی کوئی غلطی ہو رہی ہے اور کوئی لقمہ دے رہا ہو تو لقمہ لینا کوئی عیب نہیں بلکہ اصلاح کا موقع ہے۔ ہماری بے عزتی نہیں بلکہ خدا کو صحیح کلام سنا کر حقیقی عزت و شرف پانے کا سبب ہے۔ لقمہ لینے کو معیوب سمجھنے یا عزت نفس کا مسئلہ بنا لینے سے غلطیاں کبھی بھی درست نہیں ہو پائیں گی اور رہ رہ کر اس کا خوف بھی ستائے گا۔ حافظ قرآن کو دورانِ تلاوت اغلاط کا آجانا یہ قرآن مجید کا اعجاز ہے، حافظ کتنا ہی جید کیوں نہ ہو اس سے کہیں نہ کہیں غلطیاں ہو جاتی ہیں۔ ایک مرتبہ حرم مکی میں نمازِ جمعہ کے دوران شیخ شریم سورۃ الاخلاص میں متشابہات کا شکار ہو گئے، میں نے متعدد مرتبہ ائمہ حرمین کو فرض نمازوں میں متشابہات لگتے دیکھا لیکن کبھی یہ لوگ اس بات کو لیکر پریشان یا خوف زدہ نہیں ہوتے بلکہ پوری طمانیت کے ساتھ اسی سورۃ کو دہرا کر غلطی کو درست کر لیتے ہیں۔ حرم شریف جہاں کی نمازوں کو پوری دنیا لائیو ٹیلی کاسٹ چینلوں پر مشاہدہ کرتی ہے اگر ان ائمہ کے ذہنوں میں اس طرح عزت نفس کا بھوت سوار ہو جائے تو امامت دشوار ہو جائے گی۔ غلطی پر خوف کھا کر پریشان ہونے سے نقصان امام کا ہی ہوتا ہے۔ معاشرے کی نظر میں امام کو غلطی کا آجانا نہایت معیوب سمجھا جاتا ہے حالانکہ یہ امام کے اختیار کی بھی چیز نہیں ہے۔ دفعتاً پیش آنے والی ایسی غلطیوں پر اگر عوام امام کو نشانہ بنائے گی تو خوف سے اگلی ہونے والی غلطیوں کی ذمہ دار وہی عوام ہوگی جنہوں نے امام کو معتوب گردانا۔ اگر ہم حرمین شریفین کی بات کریں تو وہاں پر بھی ہر دن تراویح کے دو امام طے ہوتے ہیں اور ساتھ میں لقمہ دینے والی ایک ٹیم باضابطہ متعین کی جاتی ہے یہ اس لیے کہ قرآن پاک مکمل بھی ہو جائے اور بروقت غلطیوں کی اصلاح بھی ہو جائے۔

قرآن پاک سنانے کے دوران اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ اس کا ایک ایک لفظ سمجھ میں آئے۔ برق رفتاری کی وجہ سے الفاظ اگر سمجھ میں نہ آئیں تو پھر مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔ بعض لوگ برق رفتاری سے پڑھانے والوں کو جید مانتے ہیں اس کو بھی ایک فن سمجھتے ہیں۔ حالانکہ تراویح میں قرآن سنانے کا مطلب قرآن کے الفاظ کو ہی سنانا ہوتا ہے اگر الفاظ ہی سمجھ میں نہ آئے تو پھر نیکی برباد گناہ لازم آجائے گا۔ حدیث نبوی ﷺ کے مطابق بہت سے قرآن پڑھنے والے ایسے ہیں جن پر خود قرآن لعنت بھیجتا ہے۔ بعض جگہ امام از خود تیز رفتار پڑھتے ہیں تو بعض جگہ ذمہ داروں کا تیز پڑھنے کا مطالبہ رہتا ہے۔ اگر عوام کو قرآن ہی سمجھ میں نہ آئے اور خود پڑھنے والا بھی اس کو محسوس کر رہا ہو تو پھر اس طرح سننا اور سنانا صرف ایک رسم پوری کرنے کے مترادف ہوگا اس کی روح ختم ہو جائے گی۔

تین پارے یا پانچ پارے تراویح سنانے والے حفاظ کم از کم ہر تین سال میں ایک مرتبہ سوا پارہ بھی سنانے کی ترتیب بنا لیں تو رفتار کو قابو میں کیا جا سکتا ہے۔

المختصر: یہ چند منتشر معروضات تھے جو آمد رمضان کی مناسبت سے تراویح پڑھنے اور پڑھانے والوں کی خدمت رکھے گئے، خدا کرے کہ ہم تراویح کی عبادت کما حقہ ادا کر سکیں اور رمضان کی برکتوں اور سعادتوں سے بہرہ مند ہو سکیں۔ آمین

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

رمضان المبارک کا استقبال کیسے کریں

محمد عبداللہ لاتور مہاراشٹرا

چند دنوں کی بات ہے کہ ایک دفعہ پھر رمضان کا مبارک مہینہ ہمارے اوپر اوپر سایہ فگن ہوگا اور اس کی رحمتوں کی بارش ہماری زندگیوں کو سیراب کرنے کے لئے برس رہی ہوگی، اس مہینہ کی عظمت و برکت کا کیا ٹھکانہ جسے نبی کریم ﷺ نے ،،شہر عظیم،، اور ،،شہر مبارک،، کہہ کر پکارا یعنی بڑی عظمت والا مہینہ اور بڑی برکت والا مہینہ! نہ ہمارا تصور اس ماہ کی عظمت کی بلندیوں کو چھو سکتا ہے، نہ ہماری زبان اس کی برکتوں کا احاطہ کر سکتی ہے۔

نبی پاک ﷺ اس ماہ کی آمد کی تیاری بہت اہتمام سے فرماتے تھے اور اس مبارک مہینے کے استقبال کے لئے بہت اشتیاق اور تمنا کا اظہار کیا کرتے تھے، آپ ﷺ شعبان مہینہ میں دعا کیا کرتے تھے، اللھم حذا شعبان و بلغنا الی رمضان (اے اللہ یہ شعبان ہے اور ہمیں رمضان تک پہنچا دے یعنی اے اللہ! تو نے ہمیں شعبان کا مہینہ نصیب فرما کر ہم پر احسان فرمایا ہے، اب مزید فضل و کرم فرما کر زندگی میں اس قدر مہلت اور برکت عطا فرما دے کہ ہمیں جیتے جی رمضان کا مبارک مہینہ دیکھنا نصیب ہو جائے اور اس مہینہ کی روحانی بہاروں سے ہمیں لطف اندوز ہونے کی سعادت عطا فرما۔

رمضان کے استقبال میں ایک اہم پہلو یہ ہے کہ ہم اپنے گذشتہ گناہوں سے سچی توبہ کریں اور آئندہ نہ کرنے کا عزم مصمم کر لیں، اور اس ماہ مبارک کی آمد سے پہلے فرائض و واجبات، سنن و نوافل، توبہ و استغفار کا اہتمام کیجئے، اگر ذمہ میں قضاء نمازیں یا روزے ہوں تو ادائیگی کی ترتیب بنائے، دل کو گناہوں اور برے خیالات سے پاک کیجئے، تا کہ ہم گناہوں سے پاک صاف ہو کر رمضان کا استقبال کر سکیں۔

اپنے آپ کو تقوی کا پابند بنائے اپنے آپ کو ابھی سے تقوی کا پابند بنایئے کیوں کہ رمضان المبارک تقوی کی عملی تربیت کا مہینہ ہے، رب کریم نے روزوں کی فرضیت کا اہم مقصد تقوی و پرہیزگاری کا حصول بتایا ہے۔

صلہ رحمی میں جلدی کیجئے قطع رحمی کی وجہ سے دعائیں قبول نہیں ہوتی، لہذا رمضان سے پہلے اس سنگین گناہ سے توبہ کیجئے اور رشتہ داروں سے دوست احباب سے صلہ رحمی کیجئے۔

دل کو صاف کیجئے دل میں کینہ اور نفرت رکھنے والے کی اللہ رب العزت مغفرت نہیں فرماتے لہذا رمضان المبارک کے آنے سے پہلے سب کو دل سے معاف کیجئے، کسی کا کینہ اپنے دل میں نہ رکھیئے۔

دعاؤں کا معمول رمضان المبارک دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے، لہذا ابھی سے اپنے آپ کو دعائیں مانگنے کا عادی بنایئے، نیز یہ بھی ضروری ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے منقول دعاؤں کو زبانی یاد کیا جائے۔

صدقہ کرنے کی عادت ابھی سے صدقہ و خیرات کرنے کی عادت ڈالے تا کہ رمضان کے مبارک مہینہ میں سخاوت کرنا آسان ہو جائے۔

کثرت تلاوت کا معمول بنایئے رمضان المبارک نزولِ قرآن کا مہینہ ہے، خوڈ قسمت لوگ اس ماہ میں تلاوت کی کثرت کا معمول بناتے ہیں، لہذا ابھی سے تلاوت قرآن کریم کا معمول بنانا چاہیے تا کہ رمضان میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کرنے کے عادی بن جائیں۔

انٹرنیٹ اور شوشل میڈیا سے پرہیز رمضان المبارک میں اوقات کی قدردانی بڑی اہم ہے، آج کل انٹرنیٹ اور شوشل میڈیا وقت کے ضیاع کا بڑا سبب بن رہے ہیں، لہذا رمضان سے قبل ہم ان کے استعمال کو ختم یا محدود کرنے کی کوشش کریں۔

حاصل یہ ہے کہ استقبال رمضان کے لئے خود کو مکمل تیار کریں نیکی کا جذبہ وافر مقدار میں ہو اور اپنے اندر اچھائی کے تئیں ابھی سے تبدیلی نظر آئے، پہلے سے زیادہ سچائی اور نیکی کی راہ اختیار کرے۔

* رب کریم جل وعلی سے بارگاہ ایزدی میں دعا گو ہیں کہ ہمیں رمضان کا بہترین انداز میں استقبال کرنے اور اس مہینہ سے ہر طرح کا فائدہ اٹھانے کی موقع فراہم کرے اور رمضان میں بکثرت اعمال صالحہ انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے اور ان اعمال کو آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے! آمین۔

باپ کے قرض چکانے میں تاخیر پر بینک عہدیداروں نے بیٹے کے گھر کا قیمتی سامان ضبط کرلیا

محبوب نگر:16 مارچ (اسٹاف رپورٹر) باپ کی جانب سے لی گئی قرض کی رقم کی ادائیگی کیلئے دباؤ ڈالتے ہوئے بینک کے عہدیدار بیٹے کے گھر کا قیمتی سامان بشمول گھر کے دروازے لے کر چلے گئے۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے محبوب آباد ضلع کے مدنا پورم میں پیش آیا۔تفصیلات کے مطابق جی موہن نائک نے 2020 میں گڈورو ڈی سی سی (ڈسٹرکٹ کوآپریٹو سنٹرل) بینک سے زراعت کیلئے 4.4 لاکھ روپے کا قرض لیا تھا۔ قرض لینے کے بعد موہن نائک بیمار پڑ گیا اور بستر تک محدود ہوگیا۔اس کے بیٹے ویریندر نے باپ کی طرف سے لیے گئے قرض کی 60 ہزار روپے کی پہلی قسط ادا کردی تاہم بقیہ رقم کی ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہوئے بینک منیجر، پولیس کی بھاری تعداد کے ساتھ ان کے مکان پہنچ گیا اور ہنگامہ آرائی کرتے ہوئے گھر کا قیمتی سامان بشمول گھر کے دروازے بھی اٹھا کر لے گیا۔اس موقع پر ویریندر کی بیوی سارو پا جو اس وقت گھر پر تھی، نے رقم کی ادائیگی کیلئے وقت مانگا لیکن منیجر نے ایک نہ سنی۔قرض ادا نہ کرنے کی صورت میں جائیداد ضبط کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے وہ گھر کے دو دروازے بھی لے گیا۔دو گھنٹے بعد عملہ بھیج کر دروازوں کو وہیں رکھ دیا جہاں لے جایا گیا تھا۔ویریندر نے پولیس سے شکایت کی کہ بینک منیجر، بغیر کوئی نوٹس دیئے ان کے گھر میں گھس گیا جس پر اس کے خلاف کارروائی کی جانی چاہئے۔

خاتون کار چلاتے ہوئے توازن کھو بیٹھی، دیگر دو کاروں کو ٹکر

حیدرآباد 16 مارچ (عصر حاضر نیوز) شہر حیدرآباد کے مادھاپور علاقہ میں کل شب ایک کار نے ہلچل مچادی۔اس اوڈی کار کو چلانے والی لڑکی نے لاپرواہی سے گاڑی چلاتے ہوئے اس کا توازن کھو دیا اور دو دیگر کاروں کو ٹکر دیدی تاہم کار کے ایربیلوس کے کھل جانے کے نتیجہ میں کوئی بڑا جانی نقصان نہیں ہوا۔اس حادثہ کے ساتھ کار چلانے والی لڑکی نے کار کو سڑک پر چھوڑ دیا اور وہاں سے فرار ہونے میں کامیاب رہی۔ پولیس، اطلاع کے ساتھ ہی وہاں پہنچی جس نے کار کے نمبر پلیٹ کی مدد سے اس لڑکی کی تلاش کا کام شروع کردیا۔ پولیس نے قریب میں لگے سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعہ اس واقعہ کے فوٹیج کو نکالا۔بعدازاں اس کار کو وہاں سے ہٹاتے ہوئے سڑک کو ٹریفک کے لئے بحال کیا گیا۔اس حادثہ میں آڈی کار کو بھی نقصان پہنچا۔ پولیس نے شبہ ظاہر کیا کہ لڑکی حالت نشہ میں تھی۔

شوروم میں آگ لگ گئی، الکٹرک بائیکس جل کر خاکستر

کاکی ناڈا:16 مارچ (ذرائع) آندھرا پردیش کے کاکناڈا آر ٹی سی بس اسٹینڈ کے قریب آٹو موٹرس کے شوروم میں آگ لگ گئی جس کے نتیجہ میں کئی الکٹرک بائیکس جل کر خاکستر ہوگئیں۔ بتایا جاتا ہے کہ الکٹرک ٹو وہیلر کو چارج کرتے وقت بیٹری پھٹ گئی اور شوروم میں آگ لگ گئی۔اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے وہاں پہنچ کر کافی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا۔اس واقعہ میں 10 الکٹرک بائیکس جل کر خاکستر ہوگئیں۔

بائیک نہ روکنے پر پولیس ایس آئی نے لاٹھی پھینکی نوجوان بائیک سوار گاڑی سے گر کر زخمی

حیدرآباد 16 مارچ (اسٹاف رپورٹر) تلاشی مہم کے دوران بائیک نہ روکنے پر ایک سب انسپکٹر پولیس نے بائیک سوار پر لاٹھی پھینکی جس کے نتیجہ میں وہ زخمی ہوگیا۔چیتنیہ پوری کا سب انسپکٹر کل شب گاڑیوں کی تلاشی کی کارروائی کررہا تھا۔اس نے بائیک چلانے والے کو روکنے کا اشارہ کیا تاہم وہ نہیں رکا جس پر سب انسپکٹر نے لاٹھی اس کی طرف پھینکی جس پر یہ نوجوان بائیک سے نیچے گر کر زخمی ہوگیا۔اس کو علاج کے لئے اسپتال منتقل کردیا گیا۔اس نوجوان نے ہیلمٹ نہیں لگائی تھی تاہم اس کو روکنے کی کوشش کے دوران اس نوجوان کے بائیک نہ روکنے پر پولیس عہدیدار نے یہ حرکت کی۔اس نوجوان کی شناخت کیدارناتھ کے طور پر کی گئی ہے۔

چارسالہ بچی کی عصمت دری، بچی کی حالت تشویشناک

شمس آباد:16/مارچ (عصر حاضر نیوز) رنگا ریڈی ضلع میں ایک چارسالہ معصوم لڑکی بے دردی کے ساتھ عصمت دری کی گئی۔مقامی لوگوں نے بچی کو علاج کے لیے نیلوفر اسپتال پہنچایا۔تاہم ڈاکٹروں کے آپریشن کے باوجود بچے کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ یہ واقعہ شمس آباد فلائی اوور لیبر کیمپ میں پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ بچی کے والدین روزگار کے سلسلے میں بنگلور سے حیدرآباد آئے تھے۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے ملزم وینکٹیا کو گرفتار کرلیا۔

چندرائن گٹہ میں قتل کی سنگین واردات

حیدرآباد: چندرائن گٹہ پولیس اسٹیشن کے حدود میں قتل کی ایک سنگین واردات پیش آئی۔ پولیس کے بموجب 37 سالہ عیسیٰ بن سعید زیدی ساکن فاروق نگر فلک نما کو محسن علی ساکن بارکس نے بات چیت کے لئے طلب کیا تھا دونوں میں بحث وتکرار ہوئی جس کے بعد محسن علی نے عیسیٰ پر چاقو سے متعدد وار کئے جس کے سبب عیسیٰ کو شدید زخمی حالت میں خانگی دواخانہ منتقل کیا گیا۔بعدازاں اسے عثمانیہ جنرل ہاسپٹل میں شریک کروایا گیا جہاں وہ آج صبح کی اولین ساعتوں میں زخموں سے جانبر نہ ہوسکا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں اقدام قتل کے تحت مقدمہ درج کیا تھا اور آج اس میں ترمیم کرتے ہوئے دفعہ 302 کا اضافہ کرتے ہوئے ملزم کو حراست میں لے لیا گیا۔انسپکٹر چندرائن گٹہ کے وی پرساد ورما نے جو کیس کی تحقیقات کررہے ہیں نے بتایا کہ بعد پوسٹ مارٹم لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

کھیل کی خبریں

قطر میں جاری لیجنڈس لیگ ٹی 20 ٹورنامنٹ میں رابن اتھپا کی فاتحانہ اننگ

دوحہ:16/مارچ (عصر حاضر نیوز) قطر میں لیجنڈس لیگ ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ کھیلا جارہا ہے۔ جہاں پر ایک سے بڑھ کر ایک مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔اسی بیچ ایک ویڈیو سامنے آیا ہے جس میں ہندوستان کے سابق اسٹار بلے باز رابن اُتھپا نے پاکستانی گیند باز محمد حفیظ کی جم کر پٹائی کی ہے۔حافظ کے ایک ہی اوور میں لگاتار 3 چھکے جڑ کر اپنا جارحانہ انداز دکھایا۔اس سے پہلے کھیلے گئے اپنے 2 میچ لگاتار ہارنے کے بعد انڈیا مہاراجا نے ایشیا لائنس کو ہرا کر لیگ میں شاندار واپسی کی ہے۔اُتھپا نے جس انداز میں چھکے لگائے خود محمد حفیظ کے بھی ہوش اڑ گئے۔ بتادیں کہ انڈیا مہاراجا کی اس جیت میں رابن اُتھپا کی اننگ کا اہم رول رہا۔خاص کر محمد حفیظ کے اوور میں تو وہ کچھ زیادہ ہی جارح نظر آئے اور سابق پاکستانی گیند باز کی جم کر خبر لیتے ہوئے چھکوں کی ہیٹرک لگادی۔فینس بھی اُتھپا کی اس بلے بازی سے کافی خوش نظر آئے۔اتھپا کی اس اننگ کو دیکھ کر 2007 میں ان کے ڈیبیو کے دنوں کی یاد آگئی، جب انہوں نے شاندار اننگز کھیلی تھیں۔میچ میں ایشیا لائنس نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 20 اوور میں 157 رن بنائے تھے۔ایشیا لائنس سب سے بڑی 69 رنوں کی اننگ تھرنگا نے کھیلی۔وہی 159 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرنے اتری انڈیا مہاراج کی ٹیم نے شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے یہ مقابلہ 10 وکٹوں سے اپنے نام کرلیا۔ انڈیا مہاراجہ کی جانب سے کپتان گوتم گمبھیر اور رابن اتھپا نے طوفانی اننگ کھیلی۔ گمبھیر نے 36 گیندوں میں 61 اتھپا نے 39 گیندوں میں 88 رن بنائے۔

آئی سی سی کی ٹسٹ گیند بازوں کی تازہ رینکنگ میں اشون سرفہرست

نئی دہلی:16/مارچ (عصر حاضر نیوز) آسٹریلیا کے خلاف بارڈر گواسکر سیریز کے چوتھے ٹسٹ میں شاندار گیند بازی کرنے والے ہندوستان کے اسپنر روی چندراشون بدھ کو جاری آئی سی سی کی نئی رینکنگ میں گیند بازوں کی فہرست میں چوٹی پر پہنچ گئے ہیں۔آف اسپنر اشون نے گیند بازوں کے لیے مشکل حالات والی پچ پر پہلی اننگ میں 91 رن دے کر 6 وکٹ لیے ہیں۔ چار میچوں کی اس سیریز میں وہ 25 وکٹ کے ساتھ سب سے زیادہ وکٹ حاصل کرنے والے گیند باز رہے۔اس کا فائدہ انہیں رینکنگ میں ہوا اور انہوں نے انگلینڈ کے تیز گیند باز جیمس اینڈرسن کو 10 ریٹنگ پوائنٹس سے پیچھے چھوڑ دیا۔رینکنگ میں، ان کے ساتھی بائیں ہاتھ کے اسپنر رویندرا جڈیجا آئی سی سی بولنگ ٹیسٹ رینکنگ (آٹھویں سے نویں پر چلے گئے) کو ایک مقام کا نقصان ہوا ہے، جبکہ اکشر پٹیل چھ مقام چڑھ کر 28 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔آسٹریلیا کے خلاف سیریز میں بلے سے متاثر کن شراکت کرنے والے اکشر آل راؤنڈرز کی فہرست میں دو مقام اوپر پہنچ کر چوتھے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔جڈیجہ اور اشون اس فہرست میں ٹاپ دو پوزیشنوں پر ہیں۔چوٹ کی وجہ سے ٹیم سے باہر رہے تیز گیند باز جسپریت بمراہ چھٹے سے ساتویں مقام پر چلے گئے ہیں۔ بلے بازوں کی فہرست میں زخمی رشبھ پنت 9 ویں اور روہت شرما 10 ویں مقام پر موجود ہندوستانی ہیں۔احمد آباد میں آسٹریلیا کے خلاف 186 رنوں کی اننگ کھیلنے والے وراٹ کوہلی سات مقام کی بہتری کے ساتھ 13 ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔مین آف دی میچ کوہلی کے علاوہ اس میچ میں سنچری لگانے والے سلامی بلے باز شبھمن گل 17 مقام اوپر چڑھ کر 46 ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔اس میچ کی پہلی اننگز میں 180 رنز بنانے والے آسٹریلیا کے عثمان خواجہ کیریئر کے بہترین 815 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ رینکنگ میں ساتویں نمبر پر پہنچ گئے۔

فیفا ورلڈ کپ کی میزبانی کے لیے مشترکہ بولی میں یوکرین کی شرکت کا اب بھی امکان ہے: آر ایف ای ایف

میڈرڈ، 16 مارچ (ذرائع) رائل اسپینش فٹ بال فیڈریشن (آر ایف ای ایف) نے کہا کہ اسپین اور پرتگال کی فٹ بال فیڈریشنوں کو یقین ہے کہ 2030 ورلڈ کپ کے لیے مشترکہ بولی میں یوکرین کی شرکت کا امکان برقرار ہے، لیکن اس بارے میں بعد میں فیصلہ کیا جائے گا۔آر ایف ای ایف نے ایک بیان میں کہا،" اسپینش اور پرتگالی فیڈریشنوں کو یقین ہے کہ یوکرین فیڈریشن اور اس کے صدر چاروں ممالک کی مشترکہ امیدواری پیش کرنے کے لیے فی الحال جن پریشانیوں کا سامنا کررہے ہیں، اس پر جلد ہی قابو پالیں گے۔" ہسپانوی فیڈریشن نے یہ بھی اعلان کیا کہ مراکش نے باضابطہ طور پر 2030 ورلڈ کپ کی میزبانی کی بولی میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔اسپین کی فیڈریشن نے اس بولی کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ" یہ پہلا موقع ہے جب مردوں کا ورلڈ کپ دو مختلف براعظموں میں مشترکہ طور پر منعقد کیا جائے گا۔" آر ایف ای ایف نے یہ بھی کہا کہ 73 ویں فیفا کانگریس کے موقع پر منعقدہ یو ای ایف اے اجلاس میں یورپی یونین کے نمائندوں کے لیے جن فیصلوں کا اعلان کیا گیا وہ بہت مثبت رہے۔

سن رائزرس حیدرآباد کے کھلاڑیوں کی نئی جرسی متعارف اس سال حیدرآباد سے ہی اپنی مہم کا آغاز کرے گی ٹیم

نئی دہلی: 16/مارچ (عصر حاضر نیوز) سن رائزرز حیدرآباد نے جمعرات کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 2023 ایڈیشن کے لیے اپنی جرسی متعارف کروائی۔ٹیم نے اپنے آفیشل ٹویٹر ہینڈل پر جرسی کو ایک فوٹو شوٹ کے ذریعے پیش کیا جس میں بلے باز میانک اگروال، تیز رفتار سنسنی خیز گیند باز عمران ملک اور آل راؤنڈر واشنگٹن سندر جیسے ہندوستانی بین الاقوامی ستارے دکھائی دے رہے ہیں۔سن رائزرس حیدرآباد آئی پی ایل 2023 میں اپنی مہم کا آغاز 2 اپریل کو راجستھان رائلز کے خلاف اپنے ہوم گراؤنڈ راجیو گاندھی انٹرنیشنل اسٹیڈیم حیدرآباد میں کرے گی۔پچھلے سیزن میں، سن رائزرز حیدرآباد پوائنٹس ٹیبل میں محض چھ مقابلوں میں جیت اور آٹھ مقابلوں میں ہار ساتھ کل 12 پوائنٹس حاصل کیے تھے۔اور پوائنٹس ٹیبل میں سن رائزرز حیدرآباد کو آٹھواں مقام حاصل ہوا تھا۔ اس طرح ٹیم پلے آف کے لیے کوالیفائی کرنے میں ناکام رہی۔

فیفا 2026 ورلڈ کپ کا فارمیٹ تبدیل

ممبئی: 16/مارچ (عصر حاضر نیوز) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے پلان میں بڑی تبدیلی کی گئی ہے۔فیفا نے ایک بیان میں بتایا کہ اگلے ورلڈ کپ میں 4-4 ٹیموں کے 12 گروپس ہوں گے، اس سے قبل فیفا ورلڈ کپ میں 3-3 ٹیموں کے 16 گروپ بنانے کا منصوبہ طے پایا تھا۔فیفا نے ایک بیان میں کہا کہ نیا فارمیٹ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہر ٹیم کو ورلڈ کپ میں کم از کم تین میچ کھیلنے کا موقع ملے۔ بتادیں کہ فیفا ورلڈ کپ 2026 میں پہلی بار 48 ٹیمیں نظر آئیں گی۔کھیلوں کی دنیا کے اس بڑے ٹورنامنٹ میں اب تک صرف 32 ٹیمیں حصہ لیتی تھیں، جنہیں 8 گروپس میں تقسیم کیا جاتا تھا۔ ہر گروپ میں چار ٹیمیں ہوتی تھی اور گروپ کی ٹاپ دو ٹیمیں ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچتی تھی۔فیفا نے ابتدائی طور پر 2026 میں امریکا، کینیڈا اور میکسیکو میں ہونے والے ورلڈ کپ کے لیے 3-3 ٹیموں کے گروپ بنانے کا فیصلہ کیا تھا، جس میں سے ہر گروپ سے دو ٹیموں کو ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنا تھا۔روانڈا کے دارالحکومت کیگالی میں منگل کے روز ہونے والی میٹنگ کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ ہر گروپ میں 4-4 ٹیمیں رکھی جائیں گی۔ایسی صورتحال میں ٹاپ 2 ٹیموں کے ساتھ بہترین 8 تیسری پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیمیں آخری 32 راؤنڈ میں پہنچ جائیں گی جہاں سے ناک آؤٹ مرحلہ شروع ہوگا۔نئے فارمیٹ کے مطابق فیفا ورلڈ کپ میں اب کل 104 میچ کھیلے جائیں گے۔سیمی فائنل اور فائنل میں پہنچنے والی ٹیموں کے 8-8 میچ ہوں گے۔فیفا ورلڈ کپ میں اب تک 64 میچ کھیلے جاتے تھے۔سنہ 1998 سے اس ٹورنامنٹ میں 32 ٹیمیں حصہ لے رہی تھیں۔سنہ 1998 سے پہلے فیفا ورلڈ کپ میں 24 ٹیمیں حصہ لیتی تھیں۔

تیجسوی کو دہلی ہائی کورٹ سے جھٹکا، 25/مارچ کو سی بی آئی کے سامنے پیش ہوں گے

گرفتاری نہیں کی جائے گی، ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے سامنے آئیں تو اس کا کوئی فائدہ نہیں: سی بی آئی

نئی دہلی، 16 مارچ (ذرائع) تیجسوی یادو کو نوکری کے عوض زمین گھپلے کے معاملے میں جمعرات کے روز دہلی ہائی کورٹ سے بڑا جھٹکا لگا ہے۔ عدالت نے تیجسوی کی سی بی آئی کے سمن پر روک لگانے والی عرضی کو مسترد کر دیا۔ عدالت نے کہا کہ تیجسوی کو 25 مارچ کو صبح 10:30 بجے سی بی آئی دفتر جانا ہی ہوگا۔ سماعت کے دوران تیجسوی کے وکیل نے جمعرات کو دہلی ہائی کورٹ کو بتایا کہ اگر تیجسوی ایجنسی کے سامنے پیش ہوتے ہیں تو انہیں گرفتار کرلیا جائے گا۔ اس کے بعد سی بی آئی نے عدالت سے کہا کہ ہم انہیں گرفتار کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ پیش ہوں، کیونکہ انہیں کچھ دستاویزات دکھانی ہیں۔ اگر وہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے سامنے آئیں تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ تیجسوی یادو نے سی بی آئی کی جانب سے پیشی کے لیے تین سمن موصول ہونے کے بعد یہ عرضی دائر کی تھی۔ جسٹس دنیش کمار شرما کے سامنے سی بی آئی کے سمن کی مخالفت کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ 'میں بہار کا نائب وزیر اعلیٰ ہوں۔ ریاست میں بجٹ اجلاس ہو رہا ہے۔ میں اس میں حصہ لینا چاہتا ہوں۔ میری بیوی کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں ہے۔ پھر بھی مجھے ایک دن کے لیے یہاں آنے کے لیے کہا جا رہا ہے۔ سی بی آئی نے کہا کہ تیجسوی یادو کو پہلے بھی سمن دیا گیا ہے۔ کیس میں ہماری چارج شیٹ تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ ہم اس ماہ رپورٹ پیش کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس پر تیجسوی یادو نے یقین دلایا کہ وہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پیش ہونے کو تیار ہیں۔ تاہم، سی بی آئی نے عدالت کو یقین دلایا کہ وہ تیجسوی یادو کو گرفتار نہیں کرے گی۔ اس شرط پر تیجسوی یادو نے ہفتہ کو ذاتی طور پر سی بی آئی کے سامنے پیش ہونے کا یقین دلایا۔ اس کے بعد اب یہ طے ہوگیا ہے کہ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو 25 مارچ کو ذاتی طور پر سی بی آئی ہیڈکوارٹر میں حاضر ہوں گے۔ اس سماعت کے دوران تیجسوی یادو کے وکیل نے عدالت میں ہنستے ہوئے ایک بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ میں یہاں حاضر ہوا اور اگر آئی او نے اچانک کہا کہ ہمیں اوپر سے کال آئی ہے تو ہمیں گرفتار کرنا پڑے گا۔ پھر..... اس وقت اوپر سے آئے فون کو سنبھالنا بہت مشکل ہے۔ پتہ نہیں اوپر سے کون فون کرتا ہے؟ تاہم اس سماعت کے دوران ہی سی بی آئی نے تیجسوی یادو کو گرفتار نہیں کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس کے بعد تیجسوی ذاتی طور پر پیشی کے لیے راضی ہو گئے۔ یہ معاملہ لالو پرساد سے متعلق ہے جو 2004 سے 2009 تک مرکزی وزیر ریلوے تھے۔ الزام ہے کہ لالو پرساد نے اپنے عہدے پر رہتے ہوئے خاندان کو زمین کے عوض ریلوے میں نوکری دلائی۔ سی بی آئی نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ ریلوے میں کی گئی بھرتیاں ہندوستانی ریلوے کے ضابطوں اور رہنما خطوط کے مطابق نہیں تھیں۔

بارش کے بعد صورتحال سے نمٹنے حرم میں تیاریاں بڑھادی گئیں

مکہ مکرمہ: 16/مارچ (ذرائع) صدارت عامہ برائے امور حرمین شریفین کی سروسز اینڈ انوائرنمنٹل پروٹیکشن اچیومنٹ ایجنسی نے مسجد الحرام میں بارش کے دوران اپنی تیاریاں بڑھادی ہیں۔ موسم کی ہنگامی صورت حال کے پیش نظر ایجنسی نے 200 سے زیادہ سپروائزرز اور نگران مقرر کیے۔ اس کے علاوہ بارش کے دوران مسجد حرام میں نمازیوں اور زائرین کی خدمت کے لیے 4000 سے زیادہ مرد و خواتین رضا کاروں کی خدمات حاصل کی ہیں۔ جنرل پریذیڈنسی کے انڈر سیکرٹری برائے سروسز اینڈ انوائرمنٹل پروٹیکشن اچیومنٹ انجینیر احمد بن عمر بالعمش نے بتایا کہ مطاف، مسجد الحرام میں نماز کے لیے مختص ہالوں، داخلی اور خارجی راستوں پر بارش سے پونا گھنٹہ قبل تمام ضروری انتظامات کر لیے گئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ بارش کے موسم کے پیش نظر صدارت عامہ نے مسجد الحرام میں اپنی تیاریاں بڑھادی ہیں تاکہ نمازیوں اور عمرہ کے مناسک ادا کرنے والے زائرین کو سکون کے ساتھ عبادت کا موقع فراہم کیا جاسکے۔ مسجد الحرام کے صحن اور راستوں کو بارش کے پانی سے صاف اور خشک کرنے کے لیے تمام ضروری آلات فراہم کیے گئے ہیں۔ صحن مطاف، بیرونی مقامات اور بالائی منزلوں میں بارش کے پانی کو ہٹانے اور فرش کو خشک کرنے کے لیے تقریباً 500 زاید مشینیں اور آلات مہیا کیے گئے ہیں۔ بالعمش نے اس بات پر زور دیا کہ ایجنسی ایسے معاملات کے لیے ہنگامی منصوبہ بندی کے ذریعے اپنی تیاریاں تیز کر رہی ہے۔ بارشوں کے پیش نظر احتیاطی منصوبہ بھی تیار کیا گیا ہے۔ اس ہنگامی منصوبے کے تحت رضا کاروں مناسب تعداد اور مسجد الحرام میں مختلف جگہوں کی دیکھ بھال کے لیے ضروری آلات فراہم کیے گئے ہیں۔

ایرک گارسیٹی ہندوستان میں امریکہ کے نئے سفیر ہوں گے

واشنگٹن، 16 مارچ (ذرائع) امریکہ میں لاس اینجلس کے سابق میئر ایرک گارسیٹی ہندوستان میں امریکہ کے نئے سفیر ہوں گے۔ امریکی سینیٹ نے بدھ کو مسٹر گارسیٹی کو ہندوستان میں نئے امریکی سفیر کے طور پر نامزد کرنے کے لیے ووٹ دیا اور ان کے حق میں 42 کے مقابلے 52 ووٹ پڑے۔ ووٹنگ کے بعد سینیٹ میں اکثریتی رہنما چک شومر نے کہا، "امریکہ اور ہندوستان کے تعلقات انتہائی اہم ہیں اور یہ بہت اچھی بات ہے کہ اب ہمارے پاس ایک سفیر ہے۔" سات ریپبلک ارکان نے بھی گارسیٹی کے حق میں ووٹ کیا، جن میں جنوبی کیرولینا کے لنڈسے گراہم، ٹینیسی کے بل ہیگرٹی، مین کے سوسان کولنز، موٹانا کے اسٹیو ڈین، انڈیانا کے ٹوڈ ینگ، کنساس کے راجر مارشل اور لوزیانا کے بل کیسیڈی شامل ہیں۔ وہیں تین ڈیموکریٹس ارکان ہوائی کے مازی ہیرونو، اوہائیو کے شیرو ڈبراؤن اور ایریزونا کے مارک کیلی نے مخالفت میں ووٹ دیا۔

کتے کے کاٹنے سے بچے کی موت کے بعد اردن میں صدمے کی کیفیت

عمان: 16/مارچ (ذرائع) اردن کے دارالحکومت عمان کے مشرق میں آوارہ کتے کے کاٹنے سے 10 سالہ بچے یحییٰ النبالی کی موت کے بعد اردن بھر میں غم و غصے اور صدمے کی کیفیت ہے۔ مقتول بچے کے اہل خانہ نے 'العربیہ ڈاٹ نیٹ' کو دیے گئے بیانات میں کہا کہ یحیی نامی بچے کو تقریباً 30 روز قبل دارالحکومت عمان کے علاقے ام النوارہ میں کتے نے کاٹ لیا تھا، جسے سول ڈیفنس نے البشیر اسپتال منتقل کیا تھا۔ اسپتال میں بچے کا علاج کتے کے زہر کے اثرات کم کرنے والے اینٹی بائیوٹک سے کیا گیا۔ تاہم کُتے کے کاٹنے کے بعد بچے کو گردن توڑ بخار ہوا اور ایک ماہ علیل رہنے کے بعد بچہ دم توڑ گیا۔ بچے کی موت پر عمان میں صدمے کی کیفیت ہے اور سوشل میڈیا پر بھی لوگ بچے کی موت پر سوگ کا اظہار کر رہے ہیں۔ کئی مہینوں سے اردن میں سماجی رابطوں کی سائٹس رہائشی محلوں میں آوارہ کتوں کے مسائل کے حوالے سے مشتعل ہیں۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے حل طلب کر رہے ہیں جسے اردن کی میونسپلٹیز حل نہیں کرسکتیں کیونکہ ان کے سائنسی حل بہت مہنگے ہیں۔ اردن کے نائب وزیر اعظم اور مقامی انتظامیہ کے وزیر توفیق کریشان کو بیانات میں انہوں نے تصدیق کی کہ اردن میں آوارہ کتوں کا مسئلہ انتظامی گورنرز اور میئرز کے ساتھ مل کر ختم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے نائب وزیر اعظم اور مقامی انتظامیہ کے وزیر کی حیثیت سے ان کی سربراہی میں ایک کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا اور اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ایک عملی منصوبہ تیار کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔

ماہِ مارچ میں آٹے کی فی کلو قیمت میں چھ تا آٹھ روپے کمی متوقع: فلور فیڈریشن

نئی دہلی، 16 مارچ (ذرائع) رولر فلور ملرز فیڈریشن آف انڈیا نے کہا ہے کہ اس سال گندم کی فصل بہت اچھی ہے اور اس کی پیداوار 10 کروڑ 80 لاکھ ٹن سے 11 کروڑ ٹن رہنے کا امکان ہے اور اس کی قیمت بھی مستحکم رہنے کی امید ہے۔ فیڈریشن کے صدر پرمود کمار، نائب صدر دھرمیندر جین اور نونیت نے جمعرات کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ گیہوں کی پیداوار کے حوالے سے ایک سروے کیا گیا ہے، یہ سروے نو ریاستوں میں کیا گیا ہے اور 10000 سے زیادہ نمونے لیے گئے ہیں۔ اس سال گندم کے زیر کاشت رقبہ میں بھی اضافہ ہوا ہے اور کچھ ریاستوں میں اس کی فصل بہت اچھی ہے جس کی وجہ سے ایسا لگتا ہے کہ اس بار گندم کی پیداوار 11 کروڑ ٹن ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کسانوں کو اچھی قیمت ملی تھی لیکن روس یوکرائن جنگ اور نقل و حمل کی سہولیات کے فقدان کے باعث دنیا کے کئی حصوں میں اس کی قیمت بہت زیادہ ہوگئی تھی، ملک میں آٹے کی قیمت بھی بڑھ گئی تھی۔ جس میں اب کمی آنے لگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیکٹری میں تیار آٹے کی قیمت میں کمی آئی ہے اور مارچ میں آٹے کی خوردہ قیمت چھ سے آٹھ روپے فی کلو تک کم ہوسکتی ہے۔ حکومت سے گندم کے آٹے کی برآمد کی اجازت دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ ہندوستانی دنیا کے کئی حصوں میں رہتے ہیں، جنہیں آٹے کی قلت کا سامنا ہے۔

نیوزی لینڈ میں زلزلے کے زبردست جھٹکے محسوس کیے گئے

ویلنگٹن، 16 مارچ (ذرائع) نیوزی لینڈ کے کرماڈیک جزائر میں جمعرات کی صبح زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 7.0 ریکارڈ کی گئی۔ چائنا ارتھ کوئیک نیٹ ورک سینٹر (سی ای این سی) نے یہ اطلاع دی۔ سی ای این سی نے کہا کہ زلزلے کا مرکز 30.2 ڈگری جنوبی عرض بلد اور 176.05 ڈگری مغربی طول البلد اور سطح سے 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ زلزلے کے بعد سونامی کی وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ابھی تک کسی جان و مال کے نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ کرماڈیک جزائر اور نیوزی لینڈ کے آس پاس کے علاقے پیسیفک رنگ آف فائر کا حصہ ہیں جو بڑے زلزلوں سے متاثر ہے۔ اس ماہ کے شروع میں، کرماڈیک جزائر کے قریب بحرالکاہل میں 6.9 شدت کا ایک طاقتور لیکن گہرا زلزلہ آیا تھا۔

ہانگ کانگ میں کمپیوٹر سسٹم ٹھپ، سینکڑوں مسافروں کو تاخیر کا سامنا

ہانگ کانگ، 16 مارچ (ایجنسی) ہانگ کانگ کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سینکڑوں مسافروں کو جمعرات کے روز کمپیوٹر سسٹم میں خرابی کے سبب تاخیر کا سامنا کرنا پڑا۔ جمعرات کو ہانگ کانگ کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر کمپیوٹر سسٹم فیل ہوگیا۔ جس کی وجہ سے پروازیں تاخیر کا شکار ہو رہی ہیں۔ سب سے زیادہ متاثر کیتھی پیسیفک ایئر لائنز ہے۔ اس کی 50 پروازوں کے ٹیک آف میں تاخیر ہو رہی ہے۔ اسی طرح کا اثر دیگر ایئر لائنز پر بھی ہے۔ ہانگ کانگ کو وڈوبا سے پہلے دنیا کے مصروف ترین ہوائی اڈوں میں سے ایک تھا۔ 2019 میں یہاں سے 7.1 کروڑ مسافروں نے اڑان بھری تھی۔

امریکہ کی چین کو ٹک ٹاک پر پابندی لگانے کی دھمکی

واشنگٹن، 16 مارچ (ایجنسیز) امریکہ میں بائیڈن انتظامیہ نے ویڈیو شیئرنگ ایپ ٹک ٹاک پر پابندی لگانے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ایپ کے چینی مالک اپنی حصہ داری فروخت نہیں کرتے ہیں تو وہ اس پر پابندی لگا دے گی۔ وال اسٹریٹ جرنل نے اس معاملے سے واقف لوگوں کا حوالہ دیتے ہوئے اطلاع دی۔ بدھ کو اپنی رپورٹ میں وال اسٹریٹ جرنل نے کہا کہ ٹک ٹاک نے یہ مشورہ دیا ہے کہ اس قسم کی جبری فروخت سے امریکی قومی سلامتی کے خدشات حل نہیں ہوں گے۔ ٹک ٹاک کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) شوجی چیو 23 مارچ کو ہاؤس انرجی اینڈ کامرس کمیٹی کے سامنے ثبوت پیش کریں گے۔ پچھلے ہفتے کے اوائل میں، امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے کہا تھا کہ وائٹ ہاؤس امریکی کانگریس میں ایک قانون منظور کرنے کی کوشش کی حمایت کرتا ہے جو امریکہ میں ٹک ٹاک جیسی غیر ملکی ٹیکنالوجی سے لاحق خطرات سے نمٹنے کے لئے نئے حقوق کی اجازت دیتا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق یہ قانون امریکی حکومت کو یہ حق دے گا کہ وہ غیر ملکی حکومتوں کو امریکا میں چلنے والی ٹیکنالوجی سروسز کے غلط استعمال سے روک سکے، جو امریکی شہریوں کے حساس ڈیٹا اور امریکی قومی سلامتی کے لیے خطرہ پیدا کرتا ہے۔

دہلی میں گوشت کے تاجر کو زدوکوب کرنے والے تین پولیس اہلکار معطل

دہلی: دہلی کے آنند وہار میں ایک گوشت تاجر نے پولیس پر بہت سنگین الزامات لگائے ہیں۔ گوشت تاجر محمد نواب نے کہا کہ اسے اور اس کے بھائی شعیب کو گائے کے ذبح کرنے کے جھوٹے الزام میں مارا پیٹا گیا اور ایک نامعلوم فلیٹ میں لے جا کر پولیس والوں نے اس کے چہرے پر پیشاب کیا۔ یہی نہیں پولیس پر ملزم سے 25 ہزار روپے لوٹنے کا بھی الزام ہے۔ متاثرہ شخص نے کہا کہ پولیس میں شکایت درج کرانے پر دھمکیاں بھی دی گئیں، تاہم معاملہ سامنے آنے کے بعد آنند وہار تھانے کی پولیس نے ایف آئی آر درج کرتے ہوئے تین پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق یہ معاملہ دہلی کے آنند وہار تھانہ علاقہ سے متعلق ہے۔ یہاں مصطفی آباد کے رہائشی محمد نواب نے اپنی شکایت میں کہا ہے کہ وہ مذبح خانے سے گوشت لا کر دکانوں پر اسے سپلائی کرنے کا کام کرتے ہیں۔ 7 مارچ کو ہولی سے ایک دن پہلے وہ غازی پور مذبح خانہ سے اپنی سنٹرو کار میں گوشت لے کر مصطفی آباد واپس آرہے تھے، ان کے ساتھ رشتہ دار محمد شعیب نواب بھی موجود تھے۔ اس دوران ان کی کار کی ٹکر ایک اسکوٹر سے ہوگئی، جس کے بعد پولیس وہاں آگئی اور انہیں وہیں روک لیا گیا۔ متاثرہ کے مطابق اسکوٹر ڈرائیور نے چار ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ اس دوران پی سی آر وہاں پہنچی اور پی سی آر کے اہلکاروں نے زبردستی ان کے بیگ سے دو ہزار 500 روپے نکال کر اسکوٹر سوار کو دے دیئے، جس کے بعد اسکوٹر ڈرائیور وہاں سے چلا گیا۔ الزام ہے کہ پی سی آر میں تعینات انسپکٹر اور ایس ایس آئی نے ان سے 15 ہزار روپے کا مطالبہ کیا اور پیسے نہ دینے پر تھانے لے جانے کی دھمکیاں دینے لگے۔ یہ بھی دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ اس دوران پی سی آر افسران نے کسی کو فون کیا اور وہاں چار لوگ آگئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ لوگ این جی ٹی سے تعلق رکھتے تھے۔ متاثرہ کا کہنا ہے کہ اس کے بعد انہیں نامعلوم فلیٹ میں لے جایا گیا۔ اطلاعات کے مطابق محمد نواب اور اس کے ساتھی کو مارنے و پیٹنے کا الزام ہے۔ مار پیٹ کے دوران پولیس افسران نے نواب اور اس کے ساتھی شعیب کے چہرے پر پیشاب کیا۔ مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ گائے ذبح کرنے کا جھوٹا الزام لگا کر 25500 روپے زبردستی لوٹ لیے گئے۔ اس کے بعد نواب نے اپنے والد کو بلایا اور ایک کورے کاغذ پر دستخط کروایا گیا۔ پھر انہوں نے ہمیں ایک کلینک میں انجکشن لگا دیا۔ نواب کے اہل خانہ نے ان پولیس افسران کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کی کوشش کی لیکن تھانے میں ان کی ایف آئی آر درج کرنے کے بجائے معاملہ کو رفع دفع کرنے کی بات کہی گئی جب معاملہ طول پکڑنے لگا تو متاثرہ کی شکایت کے بعد دہلی پولیس نے مقدمہ درج کیا اور تین پولیس افسران کو معطل کر دیا۔

درس قرآن

متقی وہ ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں

أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

ترجمہ: اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔

تشریح: سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۴ میں متقیوں کی پانچویں علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ جو متقی ہوتے ہیں وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

یہاں اس نکتہ پر بھی غور فرمائیے کہ انبیاء کرام علیہم السلام پر نازل شدہ باتوں کیلئے ایمان کا لفظ استعمال کیا گیا اور آخرت کیلئے ایقان کا لفظ استعمال کیا گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان اور ایقان میں تھوڑا سا فرق ہے۔ ایمان کے معنی تصدیق کرنے اور مان لینے کے ہیں جس کی ضد کفر اور انکار ہے اور ایقان کے معنیٰ یقین کرنے کے ہیں جس کی ضد شک اور گمان ہے۔ قیامت کے دن رب ذوالجلال کی ملاقات کیلئے سورۂ رعد کی آیت نمبر ۲ میں یقین کا لفظ استعمال کیا گیا لَعَلَّكُم بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۔ سورۂ نمل کی آیت نمبر ۳ میں بھی آخرت کیلئے یقین کا لفظ استعمال کیا گیا: وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

آدمی جس چیز پر یقین رکھتا ہے یہ ضروری نہیں کہ اس پر ایمان بھی رکھے، جیسا کہ فرعون کو حضرت موسیٰ کے نبی ہونے کا یقین تھا لیکن وہ ان پر ایمان نہیں لایا۔ اسی طرح کسی چیز پر ایمان رکھنے کیلئے اس پر یقین کرنا بھی شرط نہیں، ہوسکتا ہے کہ اس کا ایمان غالب گمان پر مبنی ہو۔ ہوسکتا ہے کہ گمان کی منزل سے نکل کر یقین کی منزل تک پہنچ جائے۔ اس طرح ایمان کی تکمیل ہوجائے۔ اللہ تعالیٰ نے یہاں پہلے ایمان کا ذکر کیا ہے پھر ایقان کا ذکر کیا ہے تاکہ یہ بات ظاہر کردی جائے کہ جو شخص ان چیزوں پر پہلے ایمان رکھتا ہے وہی شخص آخرت پر یقین بھی رکھتا ہے۔ قرآنِ مجید کی یہ آیت ہم سے مطالبہ کرتی ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام کی ساری ہی باتوں پر ایمان رکھیں۔ اور آخرت کا یقین دل میں پیدا کریں۔ عقیدۂ آخرت کی اہمیت اسلام میں بنیاد کی سی ہے، اسی آخرت کے عقیدہ کی بنیاد پر نیکیوں کے حصول کی تمنا اور جنت میں داخل ہونے کی آرزو دلوں میں بسی ہوئی ہوتی ہے۔ اسلامی عقائد میں عقیدۂ آخرت ایک انقلابی عقیدہ ہے جس سے زندگیوں میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ آخرت کا صرف جاننا کافی نہیں بلکہ آخرت کو ماننا اور اس پر پختہ یقین کرنا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو آخرت پر یقین رکھنے کی توفیق بخشے۔ آمین

ماخوذ از: عام فہم درس قرآن، جلد اول۔ از: مولانا غیاث احمد رشادی

درس حدیث

تلاوتِ قرآن کی اہمیت

از افادات: حضرت مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم
مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہٗ (تم میں بہترین انسان وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے)۔

قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اس کا پڑھنا بھی عبادت، سننا بھی عبادت، محبت اور عظمت کے ساتھ اس کو دیکھنا بھی عبادت حتیٰ کہ احترام کے ساتھ اس کو اٹھانا بھی عبادت، قرآن پاک کی تلاوت بھی رسول اللہا کی سنت ہے، قرآن پاک کا سننا اور سنانا بھی رسول اللہ کی سنت ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک بار حضرت نبی اکرم انے مجھے حکم دیا کہ تم مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ، میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! أقرأ علیک وعلیک أنزل میں آپ کو پڑھ کر سناؤں جب کہ پورا قرآن خود آپ پر نازل ہوا ہے، آپ انے فرمایا: انی أحب ان اسمع من غیری، میرا جی چاہتا ہے کہ میں دوسرے سے سنوں، چنانچہ دوسرے سے پڑھوا کر آپ انے سنا۔

معلوم ہوا کہ قرآن پاک کا خود پڑھنا عبادت بھی ہے اور سنت بھی اور کلام پاک کو دوسرے سے پڑھوا کر محبت اور توجہ کے ساتھ سننا بھی عبادت ہے اور رسول اللہ ا کی سنت ہے، قرآن کو اس کی عظمت کے ساتھ اللہ کا کلام سمجھ کر پڑھا جائے، سنا جائے کہ دل پر اس کا اثر ہو، اللہ کے رسول نے دعا فرمائی ہے: وارزقنی ان اتلوہ علی النحو الذی یرضیک عنی اے اللہ! مجھے اس طرح قرآن پڑھنے کی توفیق عطا فرما، جو پڑھنا تجھے پسند ہے، جو تجھے راضی کردے، گویا اس طرح پڑھیں کہ گویا اللہ ہم کو حکم دے رہا ہے کہ تم قرآن پڑھو اور مجھ کو سناؤ، تو ہم اللہ کو سنانے کی نیت سے پڑھیں، تلاوت قرآن کے وقت ہمارا یہی جذبہ ہونا چاہئے۔

رسول اللہ نے ارشاد فرمایا: وہ مومن جو قرآن کی تلاوت کرتا ہے، اس کی مثال اترنج جیسی ہے، جو خوشبودار اور میٹھا پھل ہوتا ہے، فرمایا: طعمھا طیب، وریحھا طیب، کہ اس کی لذت بھی عمدہ ہے اور خوشبو بھی اچھی، ایمان والا جب قرآن کی تلاوت کرتا ہے تو اندر نور ایمان ہے، اور زبان سے اللہ کا کلام نکل رہا ہے، اندر کی مٹھاس، باہر کی خوشبو اس کی مثال اترنج جیسی ہے اور فرمایا جو مومن قرآن کی تلاوت نہیں کرتا، اس کی مثال چھوہارے جیسی ہے کہ وہ خود تو میٹھا ہے لیکن اس میں کوئی خوشبو نہیں ہے، وہ مومن تو ہے اور ایمان کی مٹھاس اس کے اندر موجود ہے، لیکن اس کے ایمان کی خوشبو اس کے زبان سے ظاہر نہیں ہورہی ہے، اس لیے وہ چھوہارے کے مانند ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن پاک بکثرت پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے (آمین)

شرعی مسائل اور ان کا حل

از: تحفظ شریعت ٹرسٹ

قتل کے بعد مصالحت

سوال: اگر کوئی شخص کسی کا خون کردے اور ان کے گھر والوں سے مل کر صلح کرلے اور ان کو قصاص دے دے تو جائز ہوگا؟ یا پھر یہ کام اسلامی حکومت کا ہے اور جائز ہوگا تو قصاص کی رقم کیسے مقرر کی جائے گی غیر اسلامی ریاست اگر اس پر کوئی جرمانہ ڈالے تو کیا وہ قصاص میں مانا جاسکتا ہے؟

جواب: مذہب اسلام میں تو قتل کی سزا قتل ہی ہے جس کو قصاص کہتے ہیں۔ لیکن اگر مقتول کے ورثہ قتل کی سزا سے ہٹ کر خون بہا یعنی دیت پر راضی ہوجائیں یعنی دیت میں ایک ہزار دینار (اشرفی) یا دس ہزار درہم پر راضی ہوجائیں تو اس کی بھی گنجائش ہے اس سے قتل کی سزا معاف ہوجائے گی، اور دیت دینا واجب ہوگا۔ مگر یہ سارے امور اسلامی حکومت اور شرعی قاضی سے متعلق ہیں۔ ہم عام آدمیوں کو اس کے اختیارات حاصل نہیں۔ غیر اسلامی حکومت میں کسی نے اپنے نجی طور پر معاملہ کرلیا اور کچھ معاوضہ لے دے کر معاملہ کو رفع دفع کرلیا تو اس کی گنجائش ہے مقتول کے ورثہ کی کفالت میں شرعی حصص کے تناسب سے وہ رقم خرچ کی جاسکتی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

سسر کی جانب سے ملنے والی رقم کا مالک بیٹی یا داماد؟

سوال: میرے سسر کی وفات ہوگئی، وراثت تقسیم ہوئی، میرے بیوی کو وراثت کا اپنا حصہ زمین میں اور نقد 27 لاکھ رقم ملی، میری بیوی نے زبانی اختیار مجھے دیا۔ اخیر میں جب مجھے حقیقت میں پتہ چلا کہ بیوی کے سرمایہ اور زمین کا اختیاری مالک میں نہیں ہوں۔ صرف عارضی مالک مجھے بنایا ہے تو میں نے اپنی بیوی کو بتائے بغیر اپنے ساتھ یہ فیصلہ کیا کہ میں سرمایہ نقد کرکے بیوی کے حوالے کروں گا۔ شکر، الحمدللہ، ابھی میں نے سرمایہ پورا کیا ہے اور بیوی کے حوالے کرنے جارہا ہوں۔ سوال یہ ہے کہ میرے سسر نے اپنی زندگی میں ہم کو اپنے گھر بلا کر کئی بار میں تقریباً ٹوٹل 6 لاکھ روپے ہمیں دیئے ہیں، سسر کی وفات ہونے کے بعد میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ ہم کو 6 لاکھ ملی ہوئی رقم کس چیز کی تھی؟ (آپ کے حق کا حصہ تھا، زکوۃ تھا یا خیرات تھا تو میری بیوی نے بتایا کہ میرے حق کا حصہ نہیں تھا آپ کو ملنے والی رقم یا زکوۃ تھی اور یا خیرات تھا۔ تو کیا یہ 6 لاکھ روپے میرے ہوئے؟ یا میری بیوی کا حق ہے؟ جیسے کہ وراثت کی رقم اب میں اپنے بیوی کو واپس دے رہا ہوں۔

جواب: آپ کے سسر نے اپنی زندگی میں کئی مرحلوں میں جو رقم آپ کو دی ہے اگر وہ ہدیۃً دیتے تھے یا صدقہ نافلہ کے طور پر دیتے تھے یا آپ مستحق زکوۃ ہوتے تھے اور وہ زکوۃ یا واجبی خیرات کے طور پر دیتے تھے تو آپ اس رقم کے مالک ہوگئے وہ بیوی کا حق نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

پی ایف سے متعلق مختلف سوالات

سوال: میں ایک سرکاری ملازم ہوں۔ سرکار کی طرف سے میرا GPF اکاؤنٹ جاری ہے جس میں ہر ماہ سرکار کی طرف سے تنخواہ کی 10 فی صد رقم لازمی طور پر کاٹی جاتی ہے۔ اگر میں اپنی مرضی سے 10 فی صد سے زیادہ رقم GPF میں کٹواتا ہوں تو مجھے انکم ٹیکس میں کچھ راحت ملتی ہے اور کٹوائی ہوئی زائد رقم پر بھی سرکار کی طرف سے سود ملتا ہے۔ نیز میں ہر سال انکم ٹیکس ادا کرتا ہوں جس کی مقررہ رقم میری تنخواہ میں سے ہر ماہ کاٹی جاتی ہے۔ اس سے متعلق ذیل کے سوالات کا برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں جواب مطلوب ہے۔

۱. انکم ٹیکس میں راحت حاصل کرنے کے لیے GPF میں اپنی مرضی سے زیادہ رقم کٹوائی جاسکتی ہے؟ (یہ زائد رقم بھی تنخواہ میں سے ہی کٹوائی جاتی ہے، بعد میں الگ سے نہیں۔ اور اس کی سرکار کی طرف سے روک نہیں ہے)

۲. اپنی مرضی سے کٹوائی گئی زائد رقم پر سرکار کی طرف سے ملنے والی زیادہ رقم (سود) سود میں شمار ہوگی؟

۳. اگر یہ سود شمار ہو تو اس سود کی رقم کو انکم ٹیکس میں بھر سکتے ہیں؟

۴. اگر یہ رقم انکم ٹیکسی میں بھر سکتے ہیں تو اس کو بھرنے کے لیے اس کو GPF میں سے اٹھانا ضروری ہے یا اپنی جیب/ بینک اکاؤنٹ میں سے سود کی نیت سے ادا کرسکتے ہیں؟ اور جو رقم سود کے نام پر GPF میں جمع ہوتی ہے اس کو بعد میں ہم استعمال کرسکتے ہیں؟ (کیونکہ ہر سال سود کی رقم اٹھانا مشکل کام ہے)

۵. GPF میں اپنی مرضی سے کٹوائی گئی زائد رقم کے بارے میں زکواۃ کے کیا مسائل ہیں؟

جواب: (1،2،3) انکم ٹیکس بچانے کے مقصد سے آپ اپنی مرضی سے پی ایف کٹوا سکتے ہیں، اپنی مرضی سے کٹوانے پر جو سود ملے، اسکے بارے میں احتیاط یہ ہے کہ اسے ذاتی استعمال میں نہ لائیں۔ (دیکھیں: جواہر الفقہ 3/278، ط: زکریا، دیوبند، فتاوی عثمانی 3/872، ط: کراچی)؛ ہاں اسے انکم ٹیکس میں دے سکتے ہیں۔

(4) کرسکتے ہیں، گنجائش ہے۔

(5) اصول کا تقاضا تو یہی ہے کہ پی ایف پر زکوۃ واجب نہیں ہے، نہ اس وقت اور نہ ہی وصولیابی کے بعد سنین ماضیہ کی؛ جب ملکیت میں آجائے، اس وقت سے حسب ضابطہ اس پر زکوۃ واجب ہوگی؛ باقی اگر کوئی شخص احتیاطاً، زکوۃ شروع سے ادا کرتا رہے یا وصولیابی کے بعد سنین ماضیہ کی زکوۃ ادا کردے تو یہ بہتر ہے۔ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ نے جواہر الفقہ (3/275، مطبوعہ: کراچی، جدید) میں حضرت اقدس تھانویؒ کے مشورے سے بہ عنوان "تنبیہ" احتیاط والی بات تحریر فرمائی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

بچہ کو گود لینا اور اس کو اپنا نام دینا نیز بچہ بیوی کے حق میں محرم ہوگا یا نہیں؟

سوال: میرا سوال یہ ہے کہ کیا میں اپنے بھائی کے بیٹے کو گود لے سکتا ہوں اگر گود لے سکتا ہوں تو کیا میں اس کو اپنا نام دے سکتا جیسے کے اس کے برتھ سرٹیفکیٹ پے باپ کی جگہ اپنا نام لکھنا اور میرے بھائی کو اس سے کوئی اعتراض نہیں ہے اور میری بیوی کے لیے کیا حکم ہے؟ جیسا کے اس کے بالغ ہونے کے بعد پردے کا حکم ہے؟ آپ سے جواب کی درخواست ہے؟

جواب: گود لے کر پال لینے میں تو کچھ حرج نہیں؛ البتہ آپ اس کو اپنا بیٹا قرار دیں یا وہ آپ کو اپنا باپ بنائے یہ جائز نہیں؛ بلکہ اُس بچہ کی نسبت اصل باپ (بھائی) کی طرف ہی ہوگی اگر اس کی عمر دو سال سے کم ہو اور آپ کی بیوی اس کو اپنا دودھ پلادے تو وہ بچہ آپ کی بیوی کا محرم (رضاعی بیٹا) بن جائے گا ورنہ وہ آپ کی بیوی کے حق میں نامحرم رہے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

قیادت: مطلوبہ اوصاف وتقاضے

عبدالرشید طلحہ نعمانی

(آخری قسط)

قیادت کے لیے مطلوبہ اوصاف کیا ہیں اور قائد کے لیے رہنما خطوط کیا ہونے چاہیے؟ اس سلسلے میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ سے زیادہ کس کی زندگی مشعل راہ اور خضر طریق ہوسکتی ہے؟

آپ علیہ السلام نے اپنی حکمت و دانائی، شجاعت و دلیری، ایثار و قربانی، جہد مسلسل، عمل پیہم، صبر و قناعت اور زہد و عبادت کے ذریعہ قیادت کا وہ اعلا تصور پیش کیا کہ رہتی دنیا تک کوئی قائد و رہبر اس کی نظیر پیش نہیں کرسکتا۔

زیر نظر مضمون میں سیرت طیبہ کے روشن نقوش کو سامنے رکھتے ہوئے چند اہم اوصافِ قیادت کا ذکر مقصود ہے، جن پر عمل آوری کے ذریعہ ہر قائد و رہبر قیادت وسیادت کے فرائض کام یابی کے ساتھ انجام دے سکتا ہے اور سماج میں صالح انقلاب برپا کرسکتا ہے۔

اصحاب سے مشورہ

بدر واحد میں جب مشرکین مکہ کے بہت سے سردار قتل ہوئے تو انتقام کی آگ اندر ہی اندر جوش مارنے لگی، دوسری طرف تجارت کے راستے بند ہوجانے کے سبب قریش مکہ معاشی ناکہ بندی کی صورت حال سے دوچار ہوگئے، یہودیوں کی معیشت بھی کافی متاثر ہوئی، دو یہودی قبائل بنو نضیر اور بنو قینقاع مدینہ سے نکال دیئے گئے، اس لیے انھوں نے یہ منصوبہ بنایا کہ اگر اس موقع پر مسلمانوں کا خاتمہ نہ کیا گیا تو آئندہ ان سے مقابلہ کرنا مشکل ہوجائے گا، لہٰذا وہ بے بہا رقم خرچ کرکے مشرکین عرب کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکانے کی مہم میں مصروف ہوگئے، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دشمنوں کی نقل وحرکت کا علم ہوا تو حسبِ معمول آپ ﷺ نے صحابۂ کرام سے مشورہ فرمایا، حضرت سلمان فارسی نے عرض کیا: ہم اہلِ فارس کا دستور یہ ہے کہ ایسے موقع پر خندق کھود کر دشمن سے خود کو محفوظ کرلیتے ہیں اور اس کو مجبور بنا دیتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے اس مشورہ کو بہ نظر استحسان دیکھا اور قبولیت سے نوازا، پھر چوں کہ مدینہ کی تینوں جانب مکانات اور نخلستان کا سلسلہ تھا جو شہر پناہ کا کام دیتا تھا، صرف شامی رخ کھلا ہوا تھا، اس لیے اس جانب آپ ﷺ نے حد بندی فرمائی اور دس دس آدمیوں پر دس دس گز زمین تقسیم کردی۔

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ حضور اکرم ﷺ باوجود نبی اور رسول ہونے کہ اہم اہم امور میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مشورہ کیا کرتے تھے اور خود اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو اپنے اصحاب سے مشورہ کا حکم فرمایا تھا، ارشاد باری ہے: اے نبی! آپ معاملات اور متفرق امور میں صحابۂ کرام سے مشورہ کیا کیجیے۔ (آل عمران: ۱۰۹)

غور کیا جائے تو بہ ظاہر رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مشورہ کی حاجت نہیں تھی؛ کیوں کہ آپ کے لیے وحی کا دروازہ کھلا ہوا تھا، آپ چاہتے تو وحی کے ذریعہ معلوم ہوسکتا تھا کہ کونسا کام، کب اور کس طرح کرنا چاہیے؟ یہی وجہ ہے کہ مفسرین کرام نے یہاں یہ بات ذکر کی ہے کہ حکمِ مشورہ سے کیا مراد ہے۔ حضرت قتادہ، حضرت ربیع اور دوسرے بعض مفسرین کا خیال ہے کہ صحابۂ کرام کے اطمینانِ قلب اور ان کو عزت و وقار بخشنے کے لیے یہ حکم دیا گیا تھا۔

حضرت حسنؓ کی روایت سے بھی اس امر کی تائید ہوتی ہے کہ شوریٰ کے حکم کا مقصد یہ تھا کہ اس میں صحابہؓ کے لیے قانونی جواز پیدا ہوجائے اور بعد میں اُمت کے لیے ایک مستقل حکمت عملی بن جائے۔ (فتح الباری)

لہٰذا ایک کام یاب قائد اس وقت تک قیادت کا فرض کماحقہ ادا نہیں کرسکتا جب تک کہ وہ اپنے رفقا اور شرکاء کار کو اعتماد میں نہ لے اور مشورے کے ذریعہ ان کی رائے کو اہمیت نہ دے۔

اگر قائد خود کو عقل کل تصور کرنے لگ جائے اور اپنی رائے کو فیصلہ بنا کر سب پر تھوپنا شروع کردے تو بہت جلد اس کی تحریک زوال پذیر ہو جائے گی اور اسے دیر سویر بڑے بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔

قائد خود بھی شریک کار رہے!

خندق کی کھدائی کے موقع پر حضور اکرم ﷺ نے نہ صرف دس دس گز زمین اصحاب پر تقسیم فرمائی؛ بل کہ خود بھی بہ نفس نفیس صحابہ کے شانہ بہ شانہ شریک عمل رہے، صحیح بخاری میں حضرت براء بن عازبؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ خندق سے مٹی ڈھو رہے تھے۔ یہاں تک کہ غبار نے آپ ﷺ کے شکم کی جلد ڈھانک دی تھی۔ آپ ﷺ کے بال بہت زیادہ تھے۔ میں نے (اسی حالت میں) آپ ﷺ کو عبد اللہ بن رواحہ کے رجزیہ کلمات کہتے ہوئے سنا۔ آپ ﷺ مٹی ڈھوتے جاتے تھے اور یہ کہتے جاتے تھے:

اللهم لولا أنت ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا
فأنزلن سكينة علينا وثبت الأقدام إن لاقينا

”اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ نہ صدقہ دیتے نہ نماز پڑھتے، پس ہم پر سکینت نازل فرما۔ اور اگر ٹکراؤ ہو جائے تو ہمارے قدم ثابت رکھ۔“

اسی طرح مسجد نبوی کی تعمیر کے موقع پر بھی حضور اکرم ﷺ نے خود تعمیراتی کاموں میں حصہ لیا، اپنے دست مبارک سے حدود مسجد کا تعین کیا اور صحابہ کی معاونت سے اینٹیں بنائیں، پتھر ڈھوئے، لکڑی چیری، گارا ملایا، جھاڑیاں صاف کیں، زمین ہموار کی، بنیادیں کھودیں، سیڑھیاں بنائیں، ان پر چڑھ چڑھ کر اینٹ گارا اوپر پہنچایا، اس طرح کئی ماہ کی مسلسل محنت کے بعد تعمیر کا مرحلہ اختتام کو پہنچا۔

مذکورالصدر تفصیل سے معلوم ہوا کہ ایک کام یاب قائد کبھی بھی برائے نام سرپرستی اور سطحی منصوبہ بندی پر اکتفا نہیں کرتا؛ بل کہ موقع بہ موقع خود کام میں شریک ہوتا ہے، محنت میں حصہ دار بنتا ہے اور صرف آرڈر پاس کرنے اور حکم جاری کرنے کے بجائے عمل کے ذریعہ ساتھیوں کا غم بانٹتا ہے۔

اس کے برعکس اگر قائد پر کام کرنے کے بجائے صرف منصوبے بنانے، کام کروانے اور احکام نافذ کرنے کا خبط سوار ہو تو اس کی قیادت کبھی بارآور اور نتیجہ خیز نہیں ہوسکتی۔

صبر و برداشت اور ایثار و قربانی

غزوۂ خندق میں حضور علیہ السلام کی جد و جہد سے تحریک پا کر صحابۂ کرام نے انتہائی صبر و استقامت سے کام لیا، بھوکے پیاسے، آلات و وسائل کی کمی اور موسم کے ناموافق ہونے کے باوجود مسلسل ایک مہینہ تک جنگ پر اڑے رہے۔ جب پے در پے فاقوں کی شدت نے نڈھال کردیا تو پیٹ پر پتھر باندھے، تاکہ بھوک کا احساس کم ہو؛ مگر تھک ہار کر بیٹھنا گوارا نہیں کیا۔ حضرت ابوطلحہؓ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بھوک کا شکوہ کیا اور اپنے شکم کھول کر ایک ایک پتھر دکھلائے تو قائد اعظم رسول اکرم ﷺ نے اپنا شکم کھول کر دو پتھر دکھلائے۔

پھونک کر میں نے آشیانے کو
روشنی بخش دی زمانے کو
وہ ترا غم تھا جو سنوار گیا
زندگی کے نگار خانے کو

صحیح بخاری کی روایت کے مطابق حضرت جابر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پیٹ پر پتھر بندھا دیکھ کر میرا دل بھر آیا چنانچہ میں آپ ﷺ سے اجازت لے کر اپنے گھر آیا اور بیوی سے کہا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس قدر شدید بھوک کی حالت میں دیکھا ہے کہ مجھ کو صبر کی تاب نہیں رہی، کیا گھر میں کچھ کھانا ہے؟ بیوی نے کہا کہ گھر میں ایک صاع جو کے سوا کچھ بھی نہیں ہے، میں نے کہا کہ تم جلدی سے اس جو کو پیس کر گوندھ لو اور اپنے گھر کا پلا ہوا ایک بکری کا بچہ میں نے ذبح کرکے اس کی بوٹیاں بنا دیں اور بیوی سے کہا کہ جلدی سے تم گوشت روٹی تیار کرلو میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بلا کر لاتا ہوں، چلتے وقت بیوی نے کہا کہ دیکھنا صرف حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور چند ہی اصحاب کو ساتھ میں لانا، کھانا کم ہے، کہیں مجھے رسوا مت کردینا۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خندق پر آکر چپکے سے عرض کیا کہ یارسول اللہ! ایک صاع آٹے کی روٹیاں اور ایک بکری کے بچے کا گوشت میں نے گھر میں تیار کرایا ہے لہٰذا آپ صرف چند اشخاص کے ساتھ چل کر تناول فرمالیں، یہ سن کر آپ نے اعلان فرمایا کہ اے خندق والو! جابر نے دعوت طعام دی ہے لہٰذا سب لوگ ان کے گھر پر چل کر کھانا کھالیں! پھر مجھ سے فرمایا کہ جب تک میں نہ آجاؤں روٹی مت پکوانا، چنانچہ جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے تو گوندھے ہوئے آٹے میں اپنا لعاب دہن ڈال کر برکت کی دعا فرمائی اور گوشت کی ہانڈی میں بھی اپنا لعاب دہن ڈال دیا۔ پھر روٹی پکانے کا حکم دیا اور یہ فرمایا کہ ہانڈی چولھے سے نہ اتاری جائے پھر روٹی پکنی شروع ہوئی اور ہانڈی میں سے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی نے گوشت نکال نکال کر دینا شروع کیا ایک ہزار آدمیوں نے آسودہ ہوکر کھانا کھالیا؛ مگر گوندھا ہوا آٹا جتنا پہلے تھا اتنا ہی رہ گیا اور ہانڈی چولھے پر بدستور جوش مارتی رہی۔

اس غزوے کے دوران ایک اور واقعہ بھی پیش آیا کہ حضرت نعمان بن بشیرؓ کی بہن خندق کے پاس دو مٹھی کھجور لے کر آئیں کہ ان کے بھائی اور ماموں کھالیں گے؛ لیکن رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزریں تو آپ ﷺ نے ان سے وہ کھجور مانگ لی اور ایک کپڑے پر بکھیر کر اہل خندق کو دعوت دی۔ اہل خندق اسے کھاتے گئے اور وہ بڑھتی گئی، یہاں تک کہ سارے اہل خندق کھا کھا کر چلے گئے۔ اور کھجور تھی کہ کپڑے کے کناروں سے باہر گر رہی تھی۔ (سیرت ابن ہشام)

کام یاب قیادت کے لیے ضروری ہے کہ قائد اپنی رعایا سے بڑھ کر ان مشکلات و مصائب سے دوچار ہو جن سے عوام جوجھ رہی ہے نیز قائد ایثار و قربانی کا وہ پیکر مجسم ہو کہ اپنی ذات سے زیادہ اپنی رعایا کی فکر ہو اور اپنے اہل سے زیادہ اپنی قوم کا دکھ ہو۔

اخیر میں ماہر القادری کے ان خوب صورت نعتیہ اشعار پر گفتگو ختم کرتے ہیں!

سلام اس پر جو سچائی کی خاطر دکھ اٹھاتا تھا
سلام اس پر، جو بھوکا رہ کے اوروں کو کھلاتا تھا

سلام اس پر، جو امت کے لئے راتوں کو روتا تھا
سلام اس پر، جو فرش خاک پر جاڑے میں سوتا تھا

سلام اس پر جو دنیا کے لئے رحمت ہی رحمت ہے
سلام اس پر کہ جس کی ذات فخر آدمیت ہے